http://4successbook.blogspot.com

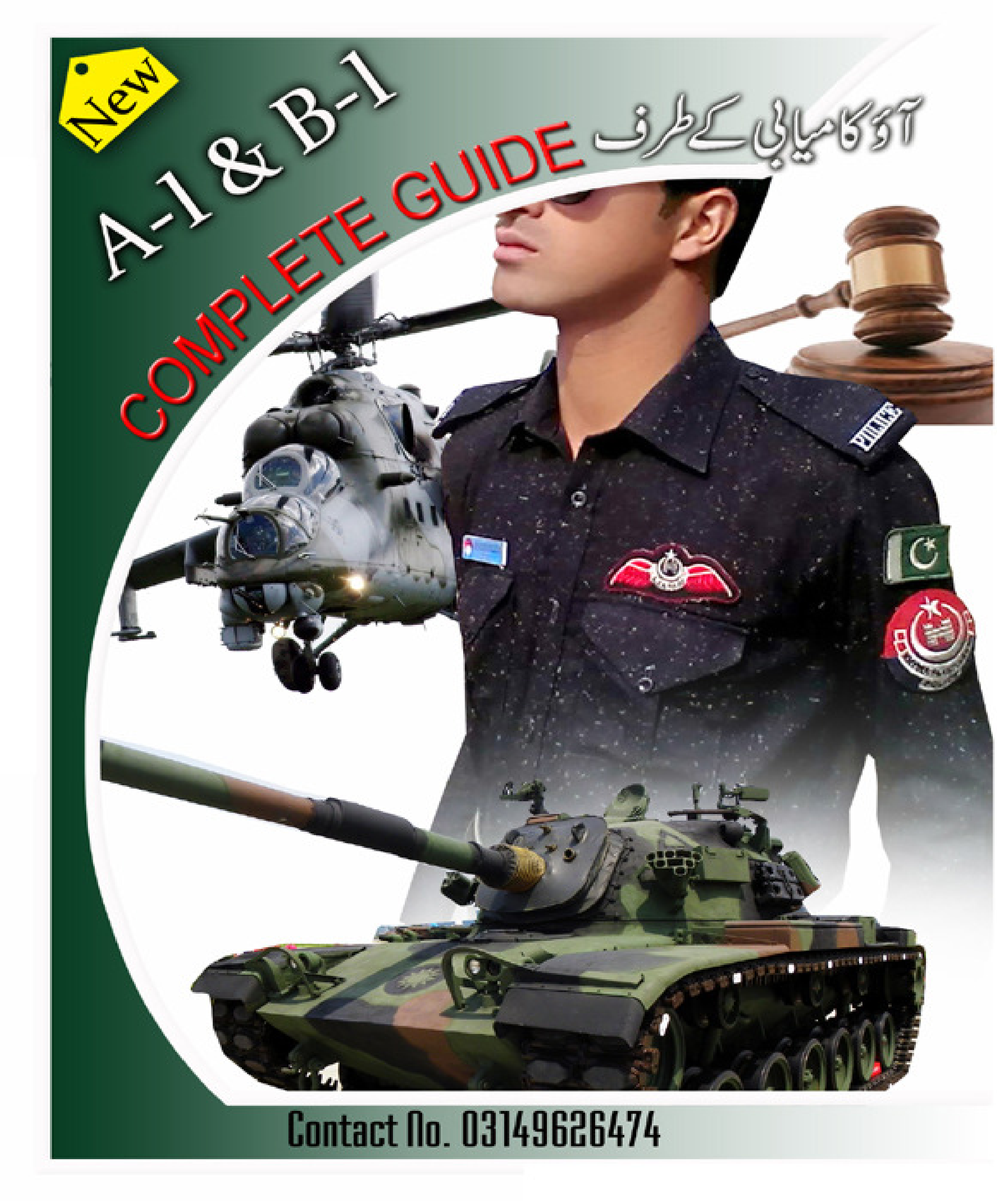

This is the KP Police A1 and B1 Book year 2015

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

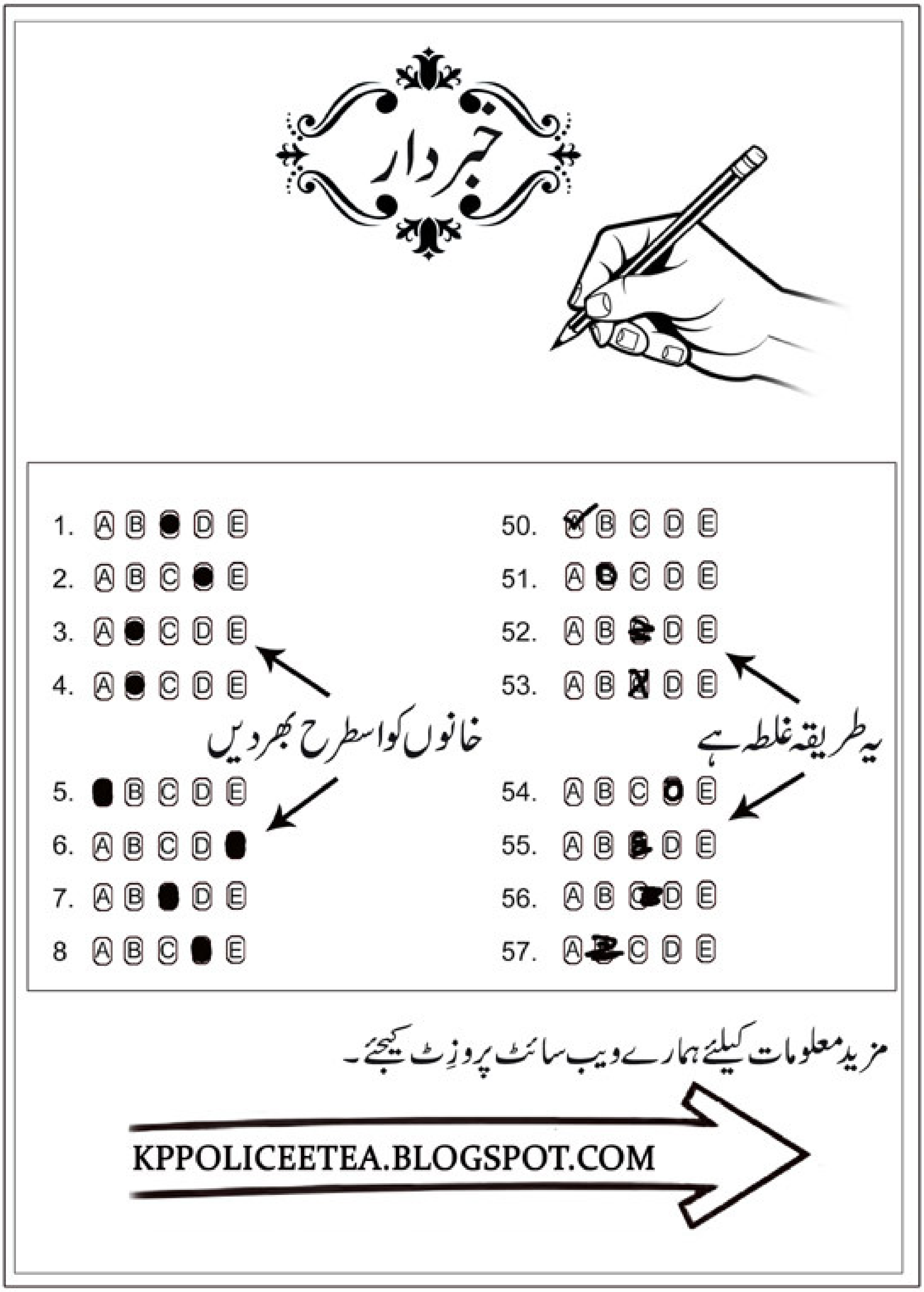

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

فہرست

1	تعزیراتِ پاکستان	1
2	ضابطہ فوجداری	23
3	لوکل اینڈ سپیشل لاء	27
4	صوبائی موٹر گاڑیاں	29
5	اسلحہ ایکٹ 2013ء	32
6	امتناعی منشیات نفاذ حد آرڈیننس	33
7	قانون شہادت	34
8	انسداد دہشت گردی	41
9	جرم زنا	42
10	انسداد قمار بازی	43
11	شناخت قیدیان	43
12	بھک سے اڑ جانے والے مادے	43
13	پولیس رولز	44
14	باب نمبر 1 تنظیم	44
15	باب نمبر 4 پارچات	45
16	باب 6 اسلحہ و گولی بارود	45
17	باب 8 رخصت	46
18	باب 13 ترقی	47
19	باب 14 انضباط و طرز عمل	47
20	باب 15 انعامات	48
21	باب 16 سزائیں	49
22	باب 17 عملہ ہیڈ کوارٹر	49
23	باب 18 گاردات و اسکورٹ	50
24	باب 22 تھانہ	50
25	باب 26 گرفتاری، فراری	51
26	پاکستان جنرل نالج	52
27	مشہور مقامات کہاں کہاں واقع ہیں	54
28	دیگر اہم معلومات	55
29	پاکستان کا محل وقوع	60
30	خاص ایام	61
31	ہتھیار کے بارے میں اہم معلومات	63

Rs.180

kppoliceetea.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دوستو! ہم آپ کے لیئے لائے ہیں ایک بہترین کتاب " Police A1 and B1 Guide " جو آپ کے ٹیسٹ میں آپ کے بہترین رہنمائی کرے گا۔لہٰذا اب آپ کو دوسرے غیر موزوں کتابوں پر اپنا قیمتی وقت ضائع نہیں کرنے پڑیگا۔ اس کتاب کو پڑھنے سے آپ کے ٹیسٹ میں پاس ہونے کے 80 % اُمید ہوگی۔کیوں کہ یہ کتاب آپ کے ٹیسٹ کے لیئے خاص طور پر بنایا گیا ہے۔

مزید معلومات کیلئے آپ ہمارے ویب سائٹ پر وِزٹ کر سکتے ہیں۔

Website : KPPoliceEtea.blogspot.com/

email: habibzeb@gmail.com

Contact No: 0314- 9626474

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

تعزیراتِ پاکستان (PAKISTAN PENAL CODE)

دفعہ 2۔سزائے جرائم جنکا ارتکاب پاکستان کے اندر واقع ہو قابل سزا ہونگے۔ ہر شخص کوئی فعل یا ترک فعل کریں جو پاکستان میں قانون کی خلاف ہو مستوجب سزا ہوگا۔

دفعہ 3۔سزائے جرائم جنکا ارتکاب پاکستان کے باہر واقع ہو مگر ان کی بابت مواخذہ قانون کی رو سے۔اس کے اندر ہو سکتا ہو

دفعہ 5۔قوانین جن پر ایکٹ ہذا موثر نہیں ہے۔

دفعہ 10۔مرد و عورت۔

دفعہ 11۔شخص۔ سے مراد کمپنی اشخاص کی جماعت، چاہے متحد ہو یا نہ ہو۔

دفعہ 12۔عامہ۔عوام الناس اس سے مراد ہر طبقہ یا ہر فرقہ کے لوگ شامل ہیں۔

دفعہ 14۔ملازم مملکت۔ یہ سب افسران یا ملازمین کو ظاہر کرتے ہیں جو مرکزی ہو یا صوبائی جسے حکومت نے اختیار دی ہو

دفعہ 17۔گورنمنٹ۔حکومت: اس شخص یا اشخاص کو ظاہر کرتا ہے جنہیں پاکستان قانون کی رو سے حکومت چلانے مجاز حاصل ہ

دفعہ 19۔جج۔اس سے ہر وہ شخص مراد ہے چاہے وہ سرکاری نہ ہو جسے قانوناً فیصلہ دینے کا مجاز کیا گیا ہو۔

دفعہ 20۔کورٹ آف جسٹس۔اس سے وہ جج مراد ہے جسکو قانون نے عدلیہ کام کرنے کا اختیار دیا ہو یا ججوں کی جماعت مراد ہے۔

دفعہ 21۔سرکاری ملازم۔سرکاری ملازم سے وہ شخص مراد ہے۔پاکستان کی بری بحری یا ہوائی افواج۔ ہر جج۔وغیرہ جسکو اختیا دیا گیا

دفعہ 22۔مال منقولہ۔ہر وہ مادی مال سوائے زمین یا وہ چیز جو زمین سے مستقل طور پر پیوست ہو۔

دفعہ 23۔فائیدہ بے جا۔ایسی جائیداد کا غیر قانونی فائیدہ ہے جس کا حاصل کنندہ شخص، قانونی طور پر حقدار ہے۔

دفعہ 24۔بددیانتی۔کوئی شخص کوئی کام اس نیت سے کرے کہ ایک شخص کو فائیدہ بے جا اور دوسرے کو بے جا نقصان ہو تو بددیانتی کی۔

دفعہ 25۔فریب۔اس سے مراد کسی شخص کا کام دھوکہ دینے کی نیت سے کرے۔

باور کرنے کی وجہ۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 27۔ایسا مال جو کسی شخص کی جانب سے اس کی زوجہ یا محرر یا خانگی ملازم کے پاس ہو۔

دفعہ 29۔دستاویز۔اس سے وہ مراد ہے جو کوئی حروف،اعداد یا علامات وغیرہ

دفعہ 31۔وصیت نامہ۔کوئی شخص جب اپنی وفات کی بعد کسی دوسرے شخص کو اپنا حق یا ملکیت دیتا ہے اسے وصیت کہتے ہے۔

دفعہ 34۔ایسے افعال جن کے مرتکب چند اشخاص ایک ہی مشترک نیت سے ہو۔

دفعہ 35۔علم یا نیت مجرمانہ۔ دفعہ 36۔نتیجہ جو کسی قدر فعل اور کسی قدر ترک فعل سے پیدا ہو۔

دفعہ 37۔جب ارتکاب جرم بذریعہ چند افعال کے عمل میں آئے۔

دفعہ 38۔مختلف اشخاص مختلف جرائم کے مجرم ہو سکتے ہیں۔ دفعہ 39۔بالارادہ۔یا رضا کارانہ طور پر:

دفعہ 40۔جرم سے مراد کسی فعل کا ارتکاب یا ترک کرنا جو قانون کے رو سے قابل سزا ہو۔

دفعہ 44۔ضرر۔Injury:ہر وہ ضرر جو کسی کی جسم یا ذہن یا مال کی خلاف قانون پہنچایا گیا ہو۔

دفعہ 46۔ہلاکت۔اس سے مراد انسانی موت ہے۔

دفعہ 52: نیک نیتی''کوئی امر نیک نیتی سے کرنا۔

دفعہ 52A:پناہ دینا:سوائے دفعہ 157,130 کے کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے کیلئے ہر طرح کا سہولت دینا۔

باب 3 سزائیں۔

دفعہ 55۔تبادلہ سزائے عمر قید۔ہر ایسی صورت میں جہاں عمر قید کا حکم دیا گیا ہو،اس صوبہ کی صوبائی حکومت کو۔

دفعہ 64: عدم ادائیگی جرمانہ پر سزائے قید۔

دفعہ 65۔عدم ادائیگی جرمانہ پر قید کی حد جبکہ قید اور جرمانہ کیا جا سکتا ہو۔اس قید کی مدت کی ایک چوتھائی سے زائد نہ ہوگی جو جرم کیلئے مقرر ہو۔

دفعہ 66۔عدم ادائیگی جرمانہ کی قید کی قسم کسی ایسی قسم کی ہو سکتی ہے جو اس جرم کیلئے ملزم کو دی جا سکتی ہو۔

دفعہ 68۔قید جرمانہ ادا ہونے پر ختم ہو جائے گی۔

دفعہ 71۔سزا جب کہ جرم چند اجزاء سے مرکب ہو جن کا ہر ایک جزو ایک جرم ہو۔

دفعہ 72۔سزا جب کہ کوئی شخص چند جرموں میں سے کسی ایک جرم کا مجرم ہو اور فیصلہ میں شک ظاہر کیا جائے کہ وہ کس جرم کا مجرم ہیں۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ **73**۔قید تنہائی۔ جب کسی شخص کو قید سخت کی سزا سنائی گئی ہو تو اسے قید تنہائی میں رکھا جا سکتا ہے جو **3** ماہ سے زائد نہ ہو۔

دفعہ **74**۔قید تنہائی کی انتہائی میعاد۔ **1** ماہ میں قید تنہائی کی میعاد سات روز سے زیادہ نہ ہوگی۔

باب 4 مستثنیات عامہ

دفعہ **76**۔ایسے افعال جو کسی شخص سے سرزد ہوں جس پر ان کا کرنا قانوناً واجب ہو یا جس نے امر واقعی کی غلط فہمی سے یہ باور کر لیا ہو کہ اس پر ان کا کرنا قانوناً واجب ہے۔

دفعہ **79**۔ایسے افعال جو کسی ایسے شخص سے سرزد ہو جو قانون کی رو سے ان کے کرنے کا مجاز ہے یا جس نے امر واقعی کی غلط فہمی سے اپنے تئیں ان کے کرنے کا قانوناً مجاز باور کر لیا ہو۔

دفعہ **80**۔اتفاق جو کسی امر جائز کے کرنے میں پیش آئیں۔تو یہ امر جرم نہیں ہے جو اتفاق یا بدقسمتی سے سرزد ہو جائے۔

دفعہ **81**۔ایسے افعال جن سے نقصان پہنچنے کا احتمال ہو لیکن بغیر کسی نیت مجرمانہ کے اور کوئی دوسرا نقصان روکنے کے لیے کئے جائیں۔

<u>دفعہ **82**۔افعال جو سات برس سے کم عمر بچوں سے سرزد ہوں۔تو یہ امر جرم نہیں ہوگا جسے سات سال کے کم بچے سے سرزد ہو جائے۔</u>

<u>دفعہ **83**۔افعال جو سات برس سے زیادہ مگر بارہ برس سے کم عمر بچوں سے سرزد ہو جنکی عقل پختہ نہ ہو۔تو یہ فعل کوئی جرم نہیں ہوگا</u>

<u>دفعہ **84**۔فاتر العقل شخص کا فعل: کوئی فعل جرم نہیں جو ایسا شخص کرے جو فاتر العقل انسان ہو۔</u>

دفعہ **85**۔ایسے شخص کے افعال جو نشہ میں ہونے کے سبب سے فعل کی ماعیت نہ سمجھ سکے مگر وہ نشی چیز اس کی مرضی کے بغیر اسے دی گئی ہو۔تو وہ شخص کسی فعل کا مرتکب ہو تو وہ کسی جرم کا مرتکب نہ ہوگا۔

دفعہ **86**۔ایسے افعال جن کے ارتکاب کے لیے خس نیت یا علم کی ضرورت ہوتی ہو مگر ایسے شخص سے سرزد ہو جو نشہ میں ہو۔

دفعہ **87**۔ایسے نقصانات جو فریق ثانی کی رضامندی سے اس پر عائید ہوں باستثناء ان کے جن سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچے۔

دفعہ **88**۔ایسے افعال جو فریق ثانی کی رضامندی سے نیک نیتی کے ساتھ اس کے فائدہ کے لئے کیے جائے باستثنا ان کے جو ہلاکت کے باعث ہوں۔

دفعہ **89**۔ایسے افعال جو نیک نیتی سے کسی طفل یا فائدے کے لئے ولی سے یا ولی کی رضامندی سے کسی اور شخص سے سرزد ہو۔تو وہ شخص اس نقصان کا مجرم نہ ہوگا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

(استحقاق حفاظت خود اختیاری)

دفعہ **96**۔ایسے افعال جو حفاظت خود اختیاری میں کئے جائیں۔کوئی فعل جرم نہیں ہے جو حق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں ہو۔

دفعہ **97**۔استحقاق حفاظت خود اختیاری متعلق جسم و مال۔

دفعہ **98**۔مجنون کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری۔

دفعہ **99**۔ایسے افعال جن کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں ہوتا جب ضرب شدید یا ہلاکت کی شبہ نہ ہو

دفعہ **100**۔ایسے افعال جن کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل ہوتا ہے۔اور حلاکت پر حاوی ہوتا ہے۔ جب حملہ آور کے طرف سے ہلاکت یا ضرب شدید پہنچنے کا شبہ ہو۔

دفعہ **101**۔کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کے نفاذ میں ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔

دفعہ **102**۔کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کب شروع ہوتا ہے اور کب تک قائم رہتا ہے۔

دفعہ **103**۔کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں دوسرا شخص ہلاک کیا جا سکتا ہے۔ سرقہ بالجبر۔رات کو نقب زنی۔ نقصان رسانی بذریعہ آگ جو کسی عمارت، خیمے یا بحری سواری میں کی جائے۔

دفعہ **104**۔۔کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کے نفاذ میں ہلاکت کے سوا کوئی اور نقصان پہنچایا جا سکتا ہے۔

دفعہ **105**۔۔کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ مال کب شروع ہوتا ہے اور کب تک قائم رہتا ہے۔

دفعہ **106**۔اگر حفاظت خود اختیاری کے نفاذ میں کسی بے گناہ کو خطرہ پہنچنے کا احتمال ہو۔

باب 5 اعانت

دفعہ **107**۔اعانت: کسی جرم میں کسی کیساتھ تعاون کرنا۔یا کسی امر پر اکسائے، سازش کی جائے، مدد کیا جائے۔

دفعہ **108**۔اعانت کرنے والے کی تعریف۔(معین) کسی کے ساتھ کسی جرم میں اعانت کرنے والے کو معین کہتے ہے۔

دفعہ **108/A**۔اعانت پاکستان میں اور ارتکاب جرم اس کے باہر واقع ہو۔ تو قابل جرم ہوگا۔

دفعہ **109**۔اعانت کی سزا۔(وہ سزا دی جا سکتی ہے جو جرم مذکور کیلئے مقرر ہوتا ہے)

دفعہ **112**: معین کب اعانت کردہ فعل اور سرزد کردہ فعل کی مجموعی سزا کا مستوجب ہوگا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 115۔ایسے جرم میں اعانت جس کیلئے سزائے موت یا عمر قید مقرر ہے۔معین کو 7 سال تک قید یا جرمانہ کی سزا دی جائی گی۔

دفعہ 116۔ایسے جرم میں اعانت جس کیلئے صرف قید مقرر ہے۔اگر معین یا معان سرکاری ملازم ہو جس پر اس کا انسداد لازم ہے۔

دفعہ 117۔ایسے جرموں میں اعانت جس کا ارتکاب دس سے زیادہ آدمی کریں۔سزا (3 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 118۔ایسے جرائم کی ارتکاب کی تدابیر کو چھپانا جن کیلئے سزائے موت یا عمر قید مقرر ہے۔۔(7 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 119۔اگر سرکاری ملازم ایسے جرائم کی ارتکاب کی تدبیر کو چھپائے جن کا انسداد اس پر لازم ہے۔(10 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 120۔ایسے جرائم کی ارتکاب کی تدبیر کو چھپانا جن کیلئے قید کی سزا مقرر ہے۔

باب 6 جرائم خلاف ورزی باسرکار

دفعہ 120-A: سازش مجرمانہ کی تعریف۔دو یا دو سے زیادہ اشخاص کرنے یا کیے جانے پر باہم راضی ہوں:

دفعہ 120-B: سازش مجرمانہ کی سزا (موت،عمر قید یا دو سال یا زیادہ مدت کی قید سخت کی سزا)

دفعہ 121۔پاکستان کے مقابلہ میں جنگ کرنا اس کا اقدام یا اس میں اعانت کرنا۔(عمر قید کی سزا یا جرمانے کی سزا)

دفعہ 121/A۔قابل سزا جرائم کے ارتکاب کے لئے سازش۔(عمر قید یا دس سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 122۔پاکستان کے مقابلہ میں جنگ کرنے کی نیت سے ہتھیار وغیرہ فراہم کرنا۔سزا (عمر قید یا 10 سال قید اور جرمانہ)

دفعہ 123۔تدابیر جنگ کو چھپانا۔جو کوئی کسی فعل پاکستان کے خلاف جنگ کرنے کے کسی منصوبے کے وجود کو چھپائے۔(10 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 123/A۔مملکت کی قیام کی مذمت اور اس کی فرمانروائی ختم کرنے کی حمایت کرنا۔(10 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 123/B۔پاکستان کے قومی جھنڈے کی بے حرمتی کرنا۔(3 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 124۔صدر،گورنر وغیرہ پر جائز اختیار زیر کار لانے پر مجبور کرنے یا باز رکھنے کی نیت سے حملہ کرنا۔(7 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 124/A۔بغاوت انگیزی کرنا خواہ زبانی تحریری یا اشاروں سے حکومت کے خلاف کیا جائے۔(3 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 129:کوئی سرکاری ملازم ایسے شخص کو جو تحویل میں ہو کوئی مملکت یا جنگی قیدی ہو جانے دے۔(3 سال قید یا جرمانہ)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 130۔ایسے قیدی کے فرار، یا چھڑانے یا پناہ دینے میں مدد دینا جو حراست سے فرار ہو (10 سال قید کی سزا اور جرمانہ)

دفعہ 132۔بغاوت میں اعانت اگر بغاوت کا ارتکاب اعانت کے سبب عمل میں آئے۔(10 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 133۔ایسے حملہ میں اعانت جو کوئی سپاہی یا خلاصی یا ہوا باز اپنے افسر پر کرے۔(3 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 134۔۔اگر حملہ مذکور واقع ہو۔۔۔۔(7 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 135۔۔فرار میں اعانت۔۔(2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 136۔۔فراری کو پناہ دینا۔۔۔(2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 137۔۔اگر فراری کسی جہاز پر کپتان کی غفلت سے چھپا ہو۔

دفعہ 138۔۔عدول حکمی میں اعانت۔۔۔(6 ماہ قید یا جرمانہ)

باب 8 مجمع خلاف قانون

دفعہ 141۔۔۔مجمع خلاف قانون کی تعریف۔پانچ یا پانچ سے زیادہ اشخاص کا مجمع خلاف قانون جس کی غرض مشترک ہو۔

دفعہ 143۔مجمع خلاف قانون میں شریک ہونے کی سزا۔جو کوئی مجمع خلاف قانون کا رکن ہوگا اسے سزا (6 ماہ قید یا جرمانہ)

دفعہ 144۔۔مجمع خلاف قانون میں مسلح شریک ہونا۔اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا جو (2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 145۔۔مجمع خلاف قانون میں شریک ہونا یا رہنا باوجود اس علم کے کہ اس کو منتشر ہونے کا حکم ہو گیا ہے۔(2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 146۔۔بلوہ کی تعریف: کوئی مجمع خلاف قانون کسی غرض مشترک کے حصول کیلئے تشدد کا استعمال کرے بلوہ کہلاتا ہے۔

دفعہ 147۔۔بلوہ کی سزا۔کوئی بلوہ کی سزا کا مرتکب ہو تو اسے دونوں قسموں میں سے سزا دی جائیگی (2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 148۔۔با مسلح ہو کر بلوہ کرنا۔جو کوئی بلوہ کرنے کا مجرم ہو تو انہیں سزا دی جائیگی۔(3 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 149۔۔مجمع خلاف قانون کا ہر رکن اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب غرض مشترک میں کیا جائے۔3 سال قید یا جرمانہ

دفعہ 150۔۔مجمع خلاف قانون میں شرکت کیلئے لوگوں کو کرایہ پر اور طرح کو مقرر کرنا۔ مجمع خلاف قانون کے رکن کا سزا اسکے لئے ہوگا۔

دفعہ 151۔مجمع خلاف قانون میں بالارادہ شریک ہونا بعد اس کے کہ اس مجمع کو منتشر ہو جانے کا حکم ہو چکا ہو۔6 ماہ قید یا جرمانہ

دفعہ 152۔۔ملازم سرکار پر حملہ کرنا جب وہ مجمع خلاف قانون کو منتشر کر رہا ہو۔(3 سال قید یا جرمانہ)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 153۔۔بلوہ سبب باعث اشتعال طبع ہونا کہ کوئی بلوہ واقع ہو۔(1 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 154۔۔اس شخص کی ذمہ داری جس کی زمین پر مجمع خلاف قانون واقع ہو۔

دفعہ 155۔۔اس شخص کی ذمہ داری جس کے نفع کیلئے بلوہ کا ارتکاب ہو۔

دفعہ 156۔۔اس شخص کے کارندہ کی ذمہ داری جس کی نفع کیلئے بلوہ کا ارتکاب ہو۔

دفعہ 157۔۔ایسے لوگوں کو جمع کرنا جو مجمع خلاف قانون کی شرکت کے واسطے مقرر کئے جائیں۔(6ماہ قید یا جرمانہ)

دفعہ 158۔۔مجمع خلاف قانون یا بلوہ میں شرکت کیلئے اُجرت قبول کرنا۔(6ماہ قید یا جرمانہ)

دفعہ 159۔۔ہنگامہ کی تعریف۔جب دو یا زیادہ اشخاص کسی شارع عام میں لڑنے سے امن عامہ میں خلل ڈالیں ہنگامہ کا مرتکب ہے

دفعہ 160۔۔ہنگامہ کی سزا ہنگامہ کے مرتکب کو قید کی سزا جو 1 ماہ یا 100 روپے جرمانہ۔

باب 9 جرائم جو ملازمین سرکار سے سرزد ہو

دفعہ 161۔۔ملازم سرکاری کا سرکاری کام کی بابت قانونی معاوضہ کے علاوہ کچھ استفادہ کرنا۔3سال قید یا جرمانہ

دفعہ 162۔۔رشوت لینا تا کہ بدعنوانی سے اور خلاف قانون طریقوں سے سرکاری ملاشم پر اثر ڈالا جائے(3سال قید یا جرمانہ

دفعہ 163۔رشوت لینا تا کہ ذاتی اثر و رسوخ سے سرکاری ملازم سے کام نکالا جائے۔(2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 164۔۔اگر ان جرائم میں جن کی تعریف دفعہ 162,163 میں ہے ملازم سرکار خود اعانت کریں۔(3سال قید یا جرمانہ

دفعہ 165۔۔ملازم سرکاری کا اہل معاملہ سے کوئی قیمتی چیز بلا ادائے قیمت قبول کرنا۔(3سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 165/A۔۔ان جرائم میں اعانت کی سزا جن کی تعریف دفعات 161,165 میں کی گئی ہے۔(3سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 165/B۔۔بعض اعانت کنندگان کا استثناء۔۔۔

دفعہ 166۔۔ملازم سرکاری کا قانون سے خلاف ورزی کرنا اس نیت سے کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے۔(1سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 167۔۔ملازم سرکاری کا کوئی جھوٹی دستاویز تیار کرنا اس نیت سے کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے۔(3سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 168۔۔ملازم سرکاری کا بلا اجازت کوئی تجارت کرنا۔(2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 169۔۔ملازم سرکاری کا ناجائز طور پر کوئی مال خریدنا یا اس کے لئے بولی دینا۔(2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 170۔۔جھوٹ موٹ سرکاری ملازم بننا سرکاری ملازم کی کسی خاص عہدے پر فائز ہونے کا ڈھونگ کرنا۔جھوٹ موٹ

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

سرکاری ملازم کا بھیس اختیار کرنا۔(2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 171۔۔ایسے کپڑے پہننا یا علامت اپنے پاس رکھنا جو ملازمان سرکار استعمال کرتے ہو۔(3ماہ-/2000)

باب 9.A۔۔ جرائم بخلاف انتخابات

دفعہ 171/A:امیدوار اور حق انتخاب کی تعریف۔امیدوار سے مراد انتخاب میں منتخب ہوا۔

دفعہ 171/B۔۔رشوت ستانی۔کسی شخص کو کچھ معاوضہ،اسے یا کسی دیگر شخص کو ترغیب دینے کی غرض سے دے۔

دفعہ 171/C۔۔انتخابات کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنا۔

دفعہ 171/D۔۔انتخابات میں ناجائز دباؤ آزادانہ انتخابات میں خلل ڈالے۔

دفعہ 171/E۔۔رشوت ستانی کیلئے سزا۔ 1 سال قید

دفعہ 171/F۔۔انتخابات کے وقت ناجائز دباؤ ڈالنے یا تلبیس کے لئے سزا۔1 سال قید یا جرمانہ۔

دفعہ 171/J۔۔کسی شخص کو انتخاب یا ریفرینڈم میں حصہ لینے کی ترغیب دینا۔

باب 10 سرکاری ملازموں کی اختیارات جائز کی تحقیر۔

دفعہ 172۔۔سمن کی تعمیل سے بچنے کیلئے روپوش ہونا۔جو شخص روپوش ہوجائے تو اسے 1ماہ قید یا 1000 روپے جرمانہ ہوگی۔

دفعہ 174۔۔سرکاری ملازم کے حکم کی مطابعت میں غیر حاضری وقت پر حاضر نہ ہونے کی سزا۔(1ماہ قید یا1000 روپے)

دفعہ 175۔۔دستاویز مطلوب قصداً پیش نہ کرنا۔۔(1ماہ قید یا1000 روپے)

دفعہ 176۔۔سرکاری ملازم کو اطلاع یا خبر نہ دینا،جس کا دینا قانوناً واجب ہو۔(1ماہ قید 1000 روپے)

دفعہ 177۔۔جھوٹی اطلاع بہم پہنچانا سزا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(6ماہ قید یا-/3000)

دفعہ 178۔۔حلف سے انکار کرنا جب ملازم سرکاری کی جانب سے اس کو حکم دیا جائے۔(6ماہ قید یا،/3000)

دفعہ 179۔۔ملازم سرکاری کے کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کرنا۔۔۔۔۔(6ماہ قید یا،-/3000)

دفعہ 180۔۔اظہار پر دستخط کرنے سے انکار کرنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(6ماہ قید یا،-/3000)

دفعہ 181۔ حلف کے بعد ملازم سرکاری یا کسی شخص کے پاس جو حلف لینے کا مجاز ہو جھوٹا اظہار دینا۔(3 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 182۔۔جھوٹی اطلاع دینا۔۔۔اس نیت سے کہ سرکاری ملازم سے کسی شخص کو نقصان پہنچے۔(6ماہ،قید یا-/3000)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 183۔۔قرقی مال میں تعرض کرنا جس کا حکم کی گئی ہو۔(6ماہ قیدیا،-/3000)

دفعہ 184۔۔نیلام سرکاری میں مزاحمت۔(1ماہ قیدیا،-/500)

دفعہ 185۔۔نیلام سرکاری میں ناجائز طور پر خریدنا یا بولی دینا۔(2۔۔ماہ قیدیا -/600)

دفعہ 186۔۔کارسرکار میں مزاحمت۔سرکاری ملازم کی سرکار منصبی کی انجام دہی میں مزاحمت کرنا(3ماہ قیدیا ، -/1500

دفعہ 187۔۔سرکاری ملازم کو امداد نہ دینا جبکہ امداد قانوناً واجب ہو۔(1ماہ قیدیا -/600)

دفعہ 188۔۔ملازم سرکاری کی طرف سے باضابطہ مشتہر کردہ حکم کی نافرمانی کرنا۔(1ماہ قیدیا -/600)

دفعہ 189۔۔ملازم سرکاری کو نقصان پہنچانے کی دھمکی دینا۔۔(2,سال قیدیا جرمانہ)

باب 11 جھوٹی گواہی اور جرائم مخالف معدلت عامہ

دفعہ 191 جھوٹی شہادت دینا: بیان دینے میں سچ چھپا کر جھوٹی بیان دینا۔

دفعہ 193۔۔جھوٹی گواہی دینے کی سزا۔(7،سال قیدیا جرمانہ)

دفعہ 194۔۔جھوٹی گواہی دینا یا بنانا اس نیت سے کہ کوئی شخص ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جسکی سزا پھانسی ہے۔(2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 195۔۔جھوٹی گواہی دینا یا بنانا اس نیت سے کہ کوئی شخص ایسے جرم میں ماخوذ ہو جائے جسکی سزا عمر قید،7سال یا زیادہ مقرر ہے۔

دفعہ 196۔۔۔جھوٹی گواہی کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا سزا۔(3ماہ قیدیا جرمانہ)

دفعہ 197۔۔جھوٹے سرٹیفکیٹ جاری کرنا یا اس پر دستخط کرنا سزا۔(. 3ماہ قیدیا جرمانہ)

دفعہ 198۔۔۔جھوٹے سرٹیفکیٹ کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا سزا۔(. 3ماہ قیدیا جرمانہ)

دفعہ 199۔۔اظہار میں جو بطور وجہ ثبوت پیش ہو سکے دروغ بیانی کرنا سزا۔(. 3ماہ قیدیا جرمانہ)

دفعہ 200۔۔اظہار مذکور کو جھوٹ سمجھ کر کام میں لانا سزا۔(. 3ماہ قیدیا جرمانہ)

دفعہ 201۔۔ثبوت جرم غائب کر دینا یا غلط اطلاع دینا اس نیت سے کہ مجرم بچ جائے سزا۔(7سال قیدیا جرمانہ)

دفعہ 202۔۔جرم کی اطلاع جان بوجھ کر نہ دینا جبکہ اطلاع دینا واجب ہو۔۔۔(6۔۔ماہ قیدیا جرمانہ)

دفعہ 203۔۔جرم کی نسبت جھوٹی اطلاع دینا سزا۔۔۔(,2سال قیدیا جرمانہ)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 204۔۔کوئی دستاویز ضائع کر دینا تا کہ ثبوت میں پیش نہ ہو سکے۔(,2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 205۔۔مقدمہ دیوانی یا فوجداری میں بیان لکھانے کے لیے کوئی دوسرا شخص بن جانا۔(3،سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 208۔۔فریب سے کوئی ڈگری اپنے اوپر جاری کرانا۔(,2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 209۔۔فریب سے جھوٹا دعویٰ کرنا۔۔۔۔(,2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 210۔۔فریب سے کوئی ڈگری حاصل کرنا۔(,2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 211۔۔جھوٹا مقدمہ دائر کرنا تا کہ کسی شخص کو نقصان پہنچے۔(,2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 212۔۔مجرم کو پناہ دینا۔۔۔۔۔۔(,5سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 213۔۔مجرم کو بچانے کے عوض میں کچھ مابہ لا حتظاظ لینا۔((,2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 214۔۔مجرم کو بچانے کے عوض میں کسی کو مابہ لا حتظاظ دینا۔(,3سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 215۔۔مال مسروقہ کی بازیابی میں مدد کے بہانے رشوت لینا۔(2۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 216۔۔ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم ہوا ہو۔(7 یا 3 یا ایک چھوتھائی سال قید یا جرمانہ ☆

نوٹ: مندرجہ بالا اور آگے آنے والے دفعات میں 7 یا 3 یا 2 یا ایک چھوتھائی سے مراد 7: سال ایسے شخص کو پناہ یا بگانے میں مدد کرنا جس نے ایسا جرم کیا ہو جس کی سزا موت ہو۔
3 : سال سے مراد ایسا شخص جسنے ایسا جرم کی ہو جس کی سزا عمر قید ہو۔ 2: سال، سے مراد ایسا شخص جس کی جرم کی سزا دس سال سے کم ہو

دفعہ 216/A۔۔سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والوں کو پناہ دینے کی سزا۔(7سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 217۔۔ملازم سرکاری کی قانون سے حکمی عدولی اس نیت سے کہ کوئی شخص سزا سے یا کوئی مال ضبطی سے بچ جائے۔(2۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 218۔ملازم سرکاری کا کوئی غلط مسل تیار کرنا اس نیت س کہ کوئی شخص سزا سے یا کوئی مال ضبطی سے بچ جائے 3 سال قید یا

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

جرمانہ

دفعہ **219**۔۔ملازم سرکاری کا عدالتی کارروائی میں خلاف قانون رپورٹ وغیرہ تیار کرنا۔(,7 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **220**۔۔دورہ سپرد یا حکم قید صادر کرنا یہ جان کر کہ یہ حکم قانون کے خلاف ہے۔(,7 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **221**۔۔قصداً مجرم کو گرفتار نہ کرنا جبکہ گرفتاری قانوناً واجب ہو۔(,7 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **222**۔۔قصداً ایسے شخص کو گرفتار نہ کرنا جس کی نسبت سزا کا حکم عدالت سے ہو گیا ہو جبکہ گرفتاری قانوناً واجب ہو۔

(.14 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **223**۔۔مجرم کو جیل یا حراست سے غفلت سے بھاگ جانے دینا۔۔۔۔(,2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **224**۔۔اپنی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت۔۔۔۔۔(,2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **225**۔۔دوسرے شخص کی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت۔۔۔۔(,2 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **225/A**۔گرفتار نہ کرنا یا غفلت سے بھاگ جانے دینا ایسی صورتوں میں جن کی نسبت گذشتہ دفعات میں کوئی خاص حکم نہیں ہے

دفعہ **225/B**۔۔گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت ایسی صورتوں میں جن کی نسبت گذشتہ دفعات میں کوئی خاص حکم نہیں ہے(6۔ماہ قید یا جرمانہ)

باب 13 باٹے اور پیمانے

دفعہ **264**۔۔جھوٹا آلہ وزن فریباً استعمال کرنا۔۔۔(1،سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **265**۔۔جھوٹے باٹ یا پیمانے فریباً استعمال کرنا۔(1،سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **266**۔۔۔جھوٹے باٹ یا پیمانے پاس رکھنا۔،،۔(1،سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **267**۔۔جھوٹے باٹ یا پیمانے بنانا یا پاس رکھنا۔(1،سال قید یا جرمانہ)

باب 14 عامہ خلائق، آسائش، حیاء و عادات

دفعہ **269**۔۔غفلت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے کوئی خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو۔(6،ماہ قید یا جرمانہ)

دفعہ **270**۔۔عمداً شرارت سے کوئی ایسا فعل کرنا جس سے کوئی خطرناک مرض متعدی پھیلنے کا احتمال ہو۔(6،ماہ قید یا جرمانہ)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 272۔۔آمیزش کھانے پینے کی چیزوں میں جو فروخت کیلیے رکھی جائیں ۔(6ماہ قید یا جرمانہ -/3000)

دفعہ 273۔۔مضر صحت کھانے پینے کی چیزیں بیچنا۔(6ماہ قید یا جرمانہ -/3000)

دفعہ 274۔۔ادویہ میں ملاوٹ جو کوئی ادویات میں ملاوٹ کرنے کا مرتکب ہوا سے سزا 6ماہ قید یا جرمانہ -/3000)

دفعہ 275۔۔۔آمیزشی ادویہ فروخت کرنا۔(6ماہ قید یا جرمانہ -/3000)

دفعہ 279۔۔شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا گھوڑا دوڑانا۔(2،سال قید یا جرمانہ، -/3000)

دفعہ 289۔۔خطرناک جانوروں کی نسبت غفلت۔ ۔۔(,6ماہ قید یا جرمانہ،-/3000)

دفعہ 292۔۔فحش کتابیں وغیرہ بیچنا۔ سی ڈی وغیرہ(,6ماہ قید یا جرمانہ)

دفعہ 293۔۔۔فحش کتابیں بغرض فروخت یا دکھلانے کے لئے پاس رکھنا۔(,6ماہ قید یا جرمانہ)

دفعہ 294۔۔فحش حرکات و فحش گیت۔(,3ماہ قید یا جرمانہ -/1500)

دفعہ 295۔۔عبادت گاہ کو نقصان پہنچانا یا نجس کرنا تا کہ کسی مذہب کی دل شکنی ہو۔(.2سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 295/B۔۔قرآن پاک کی بے حرمتی کرنا جس کی سزا ہے(عمر قید)

دفعہ 295/C۔۔حضور پاک ﷺ کی شان میں ہتک آمیز کلمات؟؟ گستاخی کرنا۔(عمر قید یا سزائے موت)

دفعہ 298/B۔۔بعض متبرک اشخاص یا مقامات کے لئے مخصوص القابات، اوصاف وغیرہ کا غلط استعمال۔(,3سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 298/C۔۔قادیانی گروپ کے کسی شخص کا اپنے آپ کو مسلمان کہنا یا اپنے عقیدے کی تبلیغ و نشر و اشاعت کرنا۔(,3سال قید یا جرمانہ۔

دفعہ۔300: قتل عمد تعریف: کسی شخص کو ہلاک کرنے کی نیت سے یا ایسا ضرر پہنچائے جس سے عام حالات میں موت واقع ہو۔

دفعہ۔301۔۔کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا جس کی ہلاکت کا ارادہ نہ ہو۔

دفعہ۔302۔۔۔قتل عمد کی سزا (قصاص یا عمر قید یا,25برس تک)

دفعہ 303۔۔قتل جس کا ارتکاب اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت کیا جائے۔

دفعہ 304۔۔قتل مستوجب قصاص کا ثبوت۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 306۔۔۔قتل عمد جو مستوجب قصاص نہ ہو۔ جب کوئی مجرم نابالغ ہو۔

دفعہ 309۔۔قتل عمد میں قصاص سے دستبرداری

دفعہ 310۔۔قتل عمد میں قصاص کا راضی نامہ۔

دفعہ 315۔۔قتل شبہ عمد۔ جو کوئی کسی شخص کے جسم کو ایسا زخم یا ضرر پہنچانے کی غرض سے حملہ کریں جس سے عام حالات میں موت واقع نہ ہو۔ اور اس شخص کی موت ہو جائے۔

دفعہ 316۔۔۔قتل شبہ عمد کی سزا۔(25۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 317۔۔قتل کا مرتکب شخص وراثت سے محروم ہوگا۔

دفعہ 318۔۔قتل خطا۔ جو کوئی کسی شخص کو موت واقع کرنے یا ضرر پہنچانیں کے غرض کے بغیر کسی کو موت پہنچائیں۔۔۔

دفعہ 319۔۔۔قتل خطا کی سزا۔۔۔(.5 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 320۔۔بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے ذریعے قتل خطا کی سزا۔(5۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 321۔۔قتل بالسبب۔ (ہلاک کرنے یا نقصان دینے کی غرض کی بغیر کسی کو موت دینا۔ جیسا راستہ میں گڑھا کھودتا ہے۔

دفعہ 322۔۔۔قتل بالسبب کی سزا۔ دیت کا مستوجب ہوگا۔

دفعہ 323۔۔دیت کی مالیت۔۔۔۔(30,630،گرام چاندی)

دفعہ 324۔۔اقدام قتل عمد۔ کسی شخص کو ہلاک کرنے کی غرض سے اس پر حملہ کرنا یا ہلاک کرنے کا ارتکاب کرنا۔

دفعہ 325۔۔اقدام خودکشی۔ جو خودکشی کا اقدام کرے تو اسے سزا دی جائیگی 1 سال تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 332۔۔ضرر۔Hurt: ہلاک کیے بغیر کسی کو زخم، تکلیف، بیماری، یا جسم کو نقصان پہنچائے ضرر کہلاتے ہے۔

دفعہ 334۔۔اتلاف عضو کی سزا: کسی کی جسم کے کسی حصہ کو کاٹ لینا۔(10۔سال)

دفعہ 337۔۔شجہ کی تعریف۔ جو کوئی شخص کسی کی سر پر زخم لگائے۔ شجہ کہلاتی ہے۔

دفعہ 337/G۔۔۔بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کی سزا۔(5۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 337/H۔۔۔بے احتیاطی یا غفلت کے فعل سے ضرر پہنچانے کی سزا۔(3۔سال)

باب 16/A مزاحمت بے جا اور حبس بے جا

دفعہ 340۔۔حبس بے جا کی تعریف۔ کسی کوئی کسی خاص محیط حدود کے باہر جانے سے روک دے۔ حبس بے جا کہلاتے ہیں۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 341۔۔مزاحمت بیجا کی سزا۔ جو کوئی مزاحمت بے جا کرے اسے قید کی سزا 1۔ماہ قید یا جرمانہ،-/1500)

دفعہ 342۔۔۔حبس بے جا کی سزا۔۔(1ماہ قید یا جرمانہ،-/3000)

دفعہ 343۔۔تین دن تک حبس بے جا میں رکھنا۔(2,سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 344۔۔دس دن تک حبس بے جا میں رکھنا۔(3۔سال قید یا جرمانہ)

جبر مجرمانہ اور حملہ

دفعہ 349۔۔جبر کی تعریف۔کسی شخص کا دوسرے پر جبر کرنا۔

دفعہ 350۔۔جبر مجرمانہ کی تعریف۔کسی کی رضامندی کے بغیر جرم کی ارتکاب کیلئے ارادتاً جبر کرے۔

دفعہ 351۔۔حملہ کی تعریف۔

دفعہ 352۔۔حملہ یا جبر مجرمانہ سوائے بحالت اشتعال طبع دوسری صورتوں میں۔۔۔

دفعہ 353۔۔۔حملہ یا جبر مجرمانہ سرکاری ملازم کو ادائے خدمت سے باز رکھنے کیلئے۔(2,سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 354۔۔حملہ یا جبر مجرمانہ عورت کی عصمت خراب کرنے کی نیت سے۔(2,سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 354/A۔۔عورت پر حملہ یا جبر مجرمانہ کا استعمال اور اس کے کپڑے پھاڑ کر اسے ننگا کرنا۔

دفعہ 355۔۔حملہ یا جبر مجرمانہ کسی شخص کو بے عزت کرنے کی نیت سے سوائے بحالت اشتعال طبع۔(2,سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 356۔۔حملہ یا جبر مجرمانہ بحالت اقدام سرقہ۔(2,سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 357۔۔حملہ یا جبر مجرمانہ بحالت اقدام حبس بے جا۔(3۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 358۔۔۔حملہ یا جبر مجرمانہ بحالت اشتعال طبع۔(1۔ماہ قید یا جرمانہ،-/600)

انسان کو لے بھاگنا۔یا بھگا لیجانا۔غلام بنانا۔

دفعہ 359۔۔لے بھاگنے کی تعریف۔انسان کو لے بھاگنا(اغوا کرنا)

دفعہ 360۔۔پاکستان سے لے بھاگنا۔۔

دفعہ 361۔۔ولی جائز کی حفاظت سے لے بھاگنا۔

دفعہ 362۔۔بھگا لیجانے کی تعریف۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ **363**۔۔۔لے بھاگنے کی سزا۔۔۔(2۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **364**۔۔۔لے بھاگنا یا بھگا لیجانا قتل عمد کی غرض سے۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **364/A**۔۔14 برس سے کم عمر شخص کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا۔(14۔برس)

دفعہ **365**۔۔۔لے بھاگنا یا بھگا لیجانا خفیہ حبس بیجا کی غرض سے۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **365/A**۔۔۔لے بھاگنا یا بھگا لیجانا املاک کی استحصال کیلئے۔(عمر قید)

دفعہ **366/A**۔۔نابالغ لڑکیوں کو مہیا کرنا۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **366/B**۔۔ممالک غیر سے لڑکیوں کا لانا۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **367**۔۔۔لے بھاگنا یا بھگا لیجانا ضرر شدید پہنچانے کی غرض سے۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **368**۔۔ایسے شخص کو جس کو کوئی لے بھاگا یا بھگا لایا ہو یا چھپانا یا حبس میں رکھنا۔۔

دفعہ **369**۔۔دس برس سے کم عمر بچے کو لے بھاگنا یا بھگا لیجانا اس کی زیور اتار لینے کی نیت سے۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **370**۔۔لونڈی غلام مول لینا یا بیچنا۔۔۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **371**۔۔لونڈی غلام کا عادتاً کاروبار کرنا۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **374**۔۔بیگار پکڑنا۔۔۔۔۔(5۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **375**۔۔زنا بالجبر کی تعریف۔کسی عورت کے ساتھ زبردستی مباشرت کرے۔اس کی مرضی کی خلاف ہو۔

دفعہ **376**۔زنا بالجبر کی سزا۔۔۔(سزائے موت یا عمر قید 25۔برس)

دفعہ **377**۔۔جرائم خلاف وضع فطری۔۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 367:کسی کو غیر فطری ہوس کا ہدف کے لئے اغوا کرنا یا لے بھاگنا۔

باب 17 جرائم بمتعلق مال سرقہ

دفعہ **378**۔۔سرقہ کی تعریف۔جو کوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضے میں اس کی رضامندی کے بغیر لے جانا۔

دفعہ **379**۔۔سرقہ کی سزا۔۔۔۔۔(3 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ **380**۔۔سرقہ کسی مکان یا خیمہ وغیرہ میں۔۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 381۔۔سرقہ منجانب ملازم اپنے مالک کے مال کا۔۔۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 381/A۔۔کار یا دیگر موٹر گاڑیوں کا سرقہ۔۔۔۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 382۔۔ارکاب سرقہ بعد اس کے کہ کسی شخص کے قتل یا ضرر رسانی یا مزاحمت کی تیاری کیجائے۔(10۔سال قید یا جرمانہ

سرقہ بالجبر اور ڈکیتی

دفعہ 390۔۔سرقہ بالجبر کی تعریف۔۔۔۔

دفعہ 391۔۔ڈکیتی کی تعریف۔۔۔۔۔۔

دفعہ 392۔۔سرقہ بالجبر کی سزا۔۔۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 393۔۔اقدام سرقہ بالجبر۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 394۔۔سرقہ بالجبر کی ارکاب میں بالارادہ ضرر پہنچانا۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 395۔۔ڈکیتی کی سزا۔۔۔۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 396۔۔ڈکیتی قتل عمد کیساتھ۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 397۔۔سرقہ بالجبر یا ڈکیتی اقدام قتل یا اقدام ضرر شدید پہنچانے کیساتھ۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 398۔۔اقدام سرقہ بالجبر یا ڈکیتی مہلک ہتھیار سے مسلح ہونے کی حالت میں۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 401۔۔چوروں کے گروہ میں شریک ہونا۔۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 402۔۔ارتکاب ڈکیتی کیلئے کسی جگہ جمع ہونا۔۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 402/A۔۔کسی ہوائی جہاز کو اغواء کرنا۔۔۔۔۔(عمر قید)

دفعہ 402/B۔۔ہوائی جہاز کو اغواء کرنے کی سزا۔(عمر قید)

دفعہ 402/C۔۔ہوائی جہاز کو اغواء کنندہ کو پناہ دینے کی سزا۔(عمر قید)

دفعہ 403۔۔بددیانتی سے مال کا تصرف بے جا کرنا۔۔(2۔سال قید یا جرمانہ)

مال مسروقہ

دفعہ 410۔۔مال مسروقہ کی تعریف۔وہ مال جو کوئی چوری کرے، جس کو سرقہ کرے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 411۔۔مال مسروقہ بددیانتی سے لینایارکھنا۔۔(3 سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 412۔۔ایسامال مسروقہ بددیانتی سے لینایارکھناجوڈکیتی میں حاصل کیا گیا ہو۔(10۔سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 413۔۔مال مسروقہ کاکاروبارکرنا۔۔۔۔(10۔سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 414۔۔مال مسروقہ کے چھپانے میں مدددینا۔۔(3 سال قیدیاجرمانہ)

نقصان رسانی

دفعہ 425۔۔نقصان رسانی کی تعریف۔

دفعہ 426۔۔نقصان رسانی کی سزا۔۔(3۔ماہ قیدیاجرمانہ)

دفعہ 427۔۔پچاس روپیہ یازیادہ کانقصان رسانی۔۔۔(2۔سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 428۔۔دس روپیہ یازیادہ قیمت کاکوئی جانورمارنایازخمی کرنا۔۔(2۔سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 429۔۔پچاس روپیہ یازیادہ قیمت کاکوئی جانورمارنایازخمی کرنا۔(5۔سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 430۔۔ایسے پانی کونقصان پہنچاناجوزراعت یاروزانہ کے مصرف کے کام آتاہو۔(5۔سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 431۔۔سڑک،پل،دریا،یانہرکونقصان پہنچانا۔۔۔۔(5۔سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 432۔۔سیلاب کے ذریعے یاسرکاری مہری بندکردینے سے نقصان پہنچانا۔(5۔سال قیدیاجرمانہ)

دفعہ 433۔۔روشنی کامینار یاسمندرکی روشنی خراب کرنایااس کی جگہ بدلنا۔یابیکارکرنا۔(7۔سال قیدیاجرمانہ)

مداخلت بے جامجرمانہ

دفعہ 441۔۔مداخلت بے جامجرمانہ کی تعریف۔جوکوئی ایسی جائیدادکے اندریااس پرداخل ہو،جوکسی دوسرے شخص کے قبضہ میں ہے

دفعہ 442: مداخلت بیجابخانہ۔کسی ایسی عمارت میں جوعبادت گاہ یامال کی حفاظت کے لئے ہومیں داخل ہوجائے۔

دفعہ 443۔۔مخفی مداخلت بے جابخانہ۔

دفعہ 444۔۔۔مخفی مداخلت بے جابخانہ بوقت شب۔آفتاب کے طلوع سے پہلے شب کو۔

دفعہ 446۔۔نقب زنی بوقت شب۔غروب آفتاب کے بعد،طلوع آفتاب سے پہلے نقب زنی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 447۔۔مداخلت بے جا مجرمانہ کی سزا۔۔(3۔ماہ قید یا جرمانہ،-/1500)

دفعہ 448۔۔مداخلت بے جا بخانہ کی سزا۔۔۔(1،سال قید یا جرمانہ -/3000.)

دفعہ 449۔۔مداخلت بے جا بخانہ ایسے جرم کی ارتکاب کیلئے جس کیلئے سزائے موت مقرر ہے۔(10،سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 450۔۔مداخلت بے جا بخانہ ایسے جرم کی ارتکاب کیلئے جس کیلئے عمر قید مقرر ہے۔(10،سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 451۔۔مداخلت بے جا بخانہ ایسے جرم کی ارتکاب کیلئے جس کیلئے سزائے قید مقرر ہے(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 456۔۔۔مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب کی سزا۔۔(3۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 457۔۔۔مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب ایسے جرم کی ارتکاب کیلئے جس کیلئے سزائے قید مقرر ہے(5۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 458 مخفی مداخلت بے جا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب ضرر رسانی یا حملہ یا مزاحمت بیجا کی تیاری کے بعد(14۔سال قید یا جرمانہ

دفعہ 489 ۔۔نقصان پہنچانے کی نیت سے کوئی نشان ملکیت بگاڑنا۔(1 سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/A۔۔کرنسی نوٹ یا بنک کے چیک کی تلبیس۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/B۔۔جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بنک کے چیکوں کو اصلی کرنسی نوٹ یا چیک کی حثیت سے کام میں لانا۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/C۔۔جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بنک کے چیک پاس رکھنا۔(7۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/D۔۔آلات یا سامان تلبیس بنانا یا پاس رکھنا۔۔۔(10۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/E۔۔کرنسی نوٹوں یا بنک کے نوٹوں کے مشابہ دستاویزات بنانا یا استعمال میں لانا۔(1۔ماہ قید یا جرمانہ)

دفعہ 489/F۔۔قرض وغیرہ کی بازادائی میں بد دیانتی سے چیک جاری کرنا۔(3۔سال قید یا جرمانہ)

دفعہ 493-A جائز نکاح کا یقین دلا کر کسی شخص کا دھوکے سے مباشرت کرنا۔سزا 25 سال قید اور جرمانہ۔

دفعہ 494: شوہر یا زوجہ کی حین حیات میں شادی کرنا۔جس کی سزا قید 7 سال اور جرمانہ بھی ہوسکتا ہے۔

دفعہ 498: شادی شدہ عورت کو بہلا پھسلا کر یا بھگا کر لے جانا یا مجرمانہ ارادہ سے اپنے پاس روک رکھنا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 20 ان جرموں کے بیان میں جواز دواف کے تعلق رکھتے ہیں

دفعہ 493 کسی شخص کی طرف سے جائز شادی کی یقین دہانی کی فریبانہ تحریک پر جماع۔

باب 21 ازالہ حیثیت عرفی کے بیان میں

دفعہ 499: ازالہ حیثیت عرفی کی تعریف جو کوئی شخص الفاظ سے جو بولے جائیں یا جن کا پڑھا جانا مقصود ہو نیک نامی کو نقصان پہنچائی اس شخص کو ازالہ حیثیت عرفی کیا۔

باب 22 تخویف مجرمانہ و توہین مجرمانہ

دفعہ 503۔۔تخویف مجرمانہ کی تعریف۔

دفعہ 504۔۔توہین اس ارادہ سے کہ وہ شخص جس کی توہین کیجائے اشتعال طبع کی وجہ سے امن خلائق میں خلل ڈالیں۔

دفعہ 505۔۔بیانات جو پبلک فساد انگیزی کی طرف راجع ہوں۔(7۔سال)

دفعہ 506۔۔تخویف مجرمانہ کی سزا۔۔۔۔۔۔۔۔۔(7۔سال)

دفعہ 507۔۔تخویف مجرمانہ گمنام مراسلت کے ذریعہ سے۔(2۔سال)

دفعہ 508۔۔کسی شخص کو یہ یقین دلانا کہ اس پر قہر الٰہی نازل ہوگا۔۔۔(1۔سال)

دفعہ 509۔۔کسی عورت کی توہین الفاظ یا اشارہ یا فعل،،وغیرہ۔۔۔(1۔سال)

باب 23 اقدامِ جرائم

دفعہ 511۔۔ایسے جرائم کی اقدام کی سزا جن کی سزا عمر قید یا قید مقرر ہے۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ضابطہ فوجداری CrPC

دفعہ 4۔۔تعریفات۔

نالش/استغاثہ۔۔۔ایسا تحریری یا زبانی بیان جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کیخلاف عدالت کے روبرو اس غرض سے دیں کہ عدالت کسی معلوم یا نا معلوم کیخلاف کارروائی کریں۔لیکن اسمیں پولیس افسر کی رپورٹ شامل نہیں ہے۔

تفتیش۔۔۔ وہ تمام کاروائیاں جو بحکم مجسٹریٹ یا پولیس افسر شھادت اکھٹا کرنے کیلئے کرے۔۔

عدالتی کارروائی۔ عدالتی کارروائی میں ہر ایسی کارروائی شامل ہے جہاں شھادت حلفاً لیجائے۔یا شھادت کا حلفاً قانوناً لینا جائز ہو۔۔۔

نوٹ۔۔۔ عدالتی کارروائی میں انکوایئری اور تجویزی مقدمہ شامل ہیں۔۔

جرم۔۔۔ ایسا فعل یا ترکِ فعل جو قانون نافذ الوقت کی رو سے قابل سزا ہو۔دفعہ 40/PPC۔میں اسکی تعریف ہے۔

پبلک پراسیکیوٹر۔۔۔سے مراد دفعہ 492/crpc۔کے تحت مقرر ہوا ہو یا ایسا شخص مراد ہے جو سرکار کیطرف سے کسی ھائی کورٹ میں اپنے اختیارات CrPC کو بروئے کار لاتے ہوئے کسی استغاثہ کی پیروی کریں۔

دفعہ 42۔۔کب عوام کو چاہئے کہ پولیس اور مجسٹریٹ کی مدد کریں۔

دفعہ 46۔۔گرفتاری کیسے کی جائیگی۔ گرفتاری کیلئے اتنی مزاحمت کی جائے جتنی شخص کی فراری کی انسداد کیلئے کافی ہو۔

دفعہ 47۔۔اُس مقام کی تلاشی جہاں گرفتاری طلب شخص داخل ہوا ہو۔

دفعہ 48۔۔ضابطہ کارروائی جب اندر داخلہ نہ مل سکے۔تو اختیا حاصل ہے کہ دروازے اور کھڑکیوں کو توڑا جائے۔

دفعہ 49۔۔اپنے رہائی کیلئے دروازے و کھڑکیاں توڑ ڈالنے کا اختیار حاصل ہے۔

دفعہ 50۔۔غیر ضروری مزاحمت نہیں کی جائیگی۔ جرم کی خلاف اتنی مزاحمت کی جائی گی جتنی انسداد کیلئے کافی ہو

دفعہ 51۔۔گرفتار شدہ شخص کی جامہ تلاشی: گرفتار شخص کے جسم سے کپڑوں کی علاوہ ہر چیز بدن سے اتار کر تلاشی لی جائی۔

دفعہ 52۔۔عورتوں کی تلاشی بذریعہ عورت نہایت شائستگی سے لی جائی۔ اگر عورت نہ ہو تو ASI تلاشی لے سکتا ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 53 لڑائی کے ہتھیار قبضہ میں لینے کا اختیار گرفتار شخص سے ہر قسم کی ہتھیار قبضہ میں لی جائے۔

دفعہ 54۔۔پولیس کب بلا وارنٹ گرفتاری کرسکتی ہے۔۔(9 ضمن۔جرم نا قابل دست اندازی والے، آلہ نقب زنی بغیر عذر رکھنے والے، مجرم وغیرہ۔

دفعہ 55۔۔آوارہ گرد اور مشتبہ اشخاص کی گرفتاری جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والے ہو۔

دفعہ 56۔۔ضابطہ کارروائی پولیس افسر اپنے ماتحت کو بلا وانٹ گرفتاری پر مامور کرسکتا ہے۔

دفعہ 57۔۔نام وسکونت بتانے سے انکار کرنا۔انکار کرنے پر اس شخص کو بلا ورنٹ گرفتار کر کے خوب تسلی کی جائے۔

دفعہ 58۔۔مجرموں کا تعاقب دیگر علاقوں کے اندر۔

دفعہ 59۔۔پرائیویٹ شخص کے ذریعے گرفتاری۔بعض حالات میں پرائیویٹ شخص کیذریعے گرفتار شخص کو پولیس یا عدالت کو حوالہ کیا جائے۔

دفعہ 60۔۔گرفتار شدہ شخص کو مجسٹریٹ اور افسر انچارج تھانہ کے روبرو پیش کیا جائیگا۔

دفعہ 61۔۔گرفتار شدہ شخص کو 24 گھنٹے سے زیادہ حراست میں نہیں رکھا جائیگا۔۔

دفعہ 62۔۔پولیس گرفتاریوں کی رپورٹ DPO یا ضلع ناظم کو کریگی۔

دفعہ 63۔۔گرفتار شدہ شخص کی رہائی۔

دفعہ 64۔۔وہ جرم جس کا ارتکاب مجسٹریٹ کی موجودگی میں ہو۔۔

دفعہ 65۔۔مجسٹریٹ کے ذریعے یا اس کے روبرو گرفتاری۔۔

دفعہ 66۔۔فرار ہونے پر تعاقب کر کے دوبارہ گرفتار کرنے کا اختیار پولیس کو حاصل ہے۔کہ تعاقب کیا جائے۔

دفعہ 67۔۔دفعات، 47,48,49 کے احکام کا اطلاق دفعہ 66 کے تحت گرفتاریوں پر ہوگا۔۔

دفعہ 68۔۔نمونہ سمن۔ سمن عدالت سے جاری ہوتا ہے اور اس پر عدالت کا مہر یا مجسٹریٹ کا دستخط ہوگا۔

دفعہ 69۔۔سمن کی تعمیل کا طریقہ۔ مطلوبہ شخص کو سمن کا ایک پرت دیکر دوسری پرت پر ان سے دستخط لیا جائے۔

دفعہ 70: جب وہ شخص نہ مل سکے جس کے نام سمن جاری ہو ہے۔تو شخص کے گھر کا کوئی بھی بالغ شخص کو ایک پرت دیکر دوسرے پرت پر ان سے دستخط لی جائے۔

دفعہ 71۔۔ضابطہ کاروائی جب دفعات 69,70 کے تحت تعمیل نہ ہو۔تو سمن کو اس شخص کی گھر کی نمایاں جگہ چسپاں کیا جا

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 72۔۔مملکت کا اپنے ادارہ یا کمپنی کے ملازم پر سمن کی تعمیل کا طریقہ۔۔

دفعہ 73۔۔مقامی حدود کے باہر سمن کی تعمیل کا طریقہ۔سمن اس علاقہ کے مجسٹریٹ یا DPO صاحب کو بھیجا جائے۔

دفعہ 74۔۔ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتوں میں جبکہ تعمیل کنندہ حاضر عدالت نہ ہو۔تو سمن کو بطور ثبوت پیش کیا جائیگا۔

دفعہ 75۔۔نمونہ وارنٹ گرفتاری ورنٹ عدالت سے جاری ہوتا ہے اور تحریری، عدالت کا مہر، مجسٹریٹ کا دستخط ثبت ہوگا۔

دفعہ 76۔۔عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کرسکتی ہے۔

دفعہ 77:وارنٹ برائے تعمیل کس کے نام لکھا جائیگا۔عام طور پر ایک یا ایک سے زائد پولیس افسران کے نام تحریر کیا جائیگا۔

دفعہ 78۔۔وارنٹ ذمہ داران وغیرہ کے نام لکھا جاسکتا ہے۔(3،ضمن)

دفعہ 79۔۔وارنٹ برائے تعمیل پولیس افسر کے نام لکھا جائے۔تو وارنٹ کی تعمیل کوئی دوسرا پولیس افسر کرسکتا ہے۔

دفعہ 80: وارنٹ کا خلاصہ سنادینا چاہیئے۔ مطلوب گرفتار شخص کو طلب کرنے پر وارنٹ کا خلاصہ سنادیا جائے۔

دفعہ 81۔۔گرفتار شدہ شخص کو بلا تاخیر عدالت کے روبرو پیش کیا جائیگا۔

دفعہ 82۔۔وارنٹ گرفتاری کی تعمیل کہاں تک کی جاسکتی ہے۔وارنٹ گرفتاری کی تعمیل پاکستان کی کسی بھی جگہ کیا جاسکتا ہے۔

دفعہ 83۔وارنٹ تعمیل کیلئے علاقہ اختیار کے باہر بھیجا جاسکتا ہے۔وارنٹ کو اس علاقہ کے مجسٹریٹ یا DPO صاحب کو بھیجے

دفعہ 84۔۔جو وارنٹ برائے تعمیل علاقہ اختیار کے باہر کسی پولیس افسر کے نام لکھا جائے۔

دفعہ 85۔۔اس مجسٹریٹ کا ضابطہ کاروائی جس کے روبرو گرفتار شدہ شخص کو لایا جائے۔

دفعہ 86۔۔گرفتار شدہ شخص کو قبائلی علاقوں میں لیجانے کا طریقہ کار۔۔

دفعہ 87۔مفرور شخص کے نسبت اشتہار۔جب شخص گرفتار نہ ہو تو پولیس افسر اسکے گھر کے نمایا جگہ کھڑا ہو کر اعلان کریگا۔

دفعہ 88۔۔مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی۔

دفعہ 98: اس مقام کی تلاشی جہاں مال مسروقہ یا جعلی دستاویزات کے ہونے کا شبہ ہو۔

دفعہ 102۔۔بند مقام کے مالک یا مہتمم کو چاہیئے کہ وہ تلاشی لینے کی اجازت دیں اور ہر ممکن سہولت مہیا کریں۔

دفعہ 103:تلاشی گواھان کے روبرو لیجائیگی۔ تلاشی والی علاقہ کی دو یا دو سے زائد اشخاص کو بطور گواہ تلاشی کے دوران رکھیں

دفعہ 107۔۔ضمانت حفظِ امن دیگر صورتوں میں۔۔

دفعہ 108۔۔نیک چلنی کی ضمانت ان اشخاص سے جو فتنہ انگیز مواد کی تشہیر کریں۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 109۔۔آوارہ گرد اور مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی لینا۔

دفعہ 110۔۔عادی مجرمان سے ضمانت نیک چلنی لینا۔۔۔

دفعہ 127۔۔مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے حکم پر مجمع کا منتشر ہونا۔ مجسٹریٹ یا SHO کو لازم ہے کے ایسے مجمع کو منتشر کرے

دفعہ 128۔۔انتظامی طاقت کا استعمال۔۔۔

دفعہ 144۔۔امور باعث تکلیف عام یا خطرہ کے ضروری مقدمات میں فوری حکم صادر کرنے کا اختیار۔۔

دفعہ 149۔۔پولیس قابل دست اندازی جرائم کا انسداد کریگی۔۔

دفعہ 150۔۔ایسے جرائم کی ارتکاب کی نسبت اطلاع۔۔۔

دفعہ 151۔۔ویسے جرائم کی انسداد کیلئے گرفتاری۔۔۔

دفعہ 152۔۔سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد۔۔

دفعہ 154۔۔مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔۔

دفعہ 155۔۔رپورٹ یا مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع۔۔

دفعہ 156۔۔قابل دست اندازی مقدمات کی تفتیش۔۔۔

دفعہ 160۔۔گواھان کو طلب کرنے کے بارے میں پولیس کے اختیارات۔۔

دفعہ 161۔۔گواھان کے بیانات بذریعہ پولیس قلمبند کرنا۔۔

دفعہ 162۔۔پولیس کو دئے گئے بیانات پر دستخط نہیں ہونگے اور نہ وہ بصورت شھادت استعمال کئے جائنگے۔۔

دفعہ 163۔۔کوئی ترغیب وغیرہ نہیں دی جائیگی۔۔

دفعہ 165۔۔پولیس افسر کے ذریعے تلاشی۔۔

دفعہ 166۔۔کب افسر انچارج تھانہ کسی دوسرے افسر سے وانٹ تلاشی کی درخواست کرسکتا ہے۔

دفعہ 167۔۔ضابطہ کاروائی جب تفتیش 24 گھنٹے کے اندر ختم نہ ہوسکے۔۔

دفعہ 168۔۔ماتحت پولیس افسر کے تفتیش کے متعلق رپورٹ۔۔

دفعہ 169۔۔شھادت ناکافی ہونے کی صورت میں ملزم کی رہائی۔۔

دفعہ 170۔۔مچلکہ۔۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 171۔۔مدعیان اور گواھان پولیس کے ہمراہ جانے کا حکم نہیں دیا جائیگا۔۔

دفعہ 172۔۔تفتیش کی کارروائی کی ڈائیری۔۔۔

دفعہ 174۔۔پولیس خودکشی وغیرہ کی اینکوائیری ورپورٹ کریگی۔۔

دفعہ 174/A۔۔جلانے کے ذریعے ایزا رسانی۔۔

دفعہ 175۔۔لوگوں کو طلب کرنے کا اختیار۔۔

دفعہ 203۔۔نالش کا خارج ہونا۔۔۔۔

دفعہ 203/a۔۔زِنا کے مقدمہ میں استغاثہ۔۔

دفعہ 203/b۔۔قذف کی صورت میں نالش۔۔

دفعہ 203/c۔۔ازدواج بغیر جنسی تعلق کی صورت میں نالش۔۔

دفعہ 204۔۔اجرائے حکم نامہ۔۔۔۔۔

دفعہ 523۔۔اس مال کی ضبطی جو دفعہ 51 لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو پولیس کا ضابطہ کار۔۔

دفعہ 550۔۔ایسا مال پکڑنے کی نسبت پولیس کے اختیارات جسکے مسروقہ کا شبہ۔

LSL--- (LOCAL AND SPECIAL LAW)

پولیس آرڈر نمبر 22۔14 اگست 2002ء

آرٹیکل نمبر 3:۔عوام کیساتھ پولیس کا طرزِ عمل اور ذمہ داریاں عوام کی ساتھ نہایت شائیستگی سے پیش کرنی چاہیئے۔

آرٹیکل نمبر 4: پولیس کے فرائض۔امن عامہ برقرار رکھنا۔شہریوں کی زندگی اور جائیداد کی حفاظت کریں گے۔

آرٹیکل نمبر 5: لازمی خدمات سے متعلق پولیس کے ہنگامی فرائض۔

آرٹیکل نمبر 6: جنرل پولیس ایریا سے علیٰحدہ پولیس قائم کی گئی ہو۔

آرٹیکل نمبر 7۔۔پولیس کی ہیت ترکیبی۔

آرٹیکل نمبر 10: پولیس کا انتظام۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل نمبر 11۔IG اور A.I.G کی تعیناتی۔

آرٹیکل نمبر 15۔۔ D.P.O اور D.I.G کی تعیناتی۔

آرٹیکل نمبر 18۔۔تفتیشی سربراہ کی تعیناتی۔۔

آرٹیکل نمبر 21۔۔خطوں اور ڈویژنوں کی تشکیل۔

آرٹیکل نمبر 24۔۔ممبرانِ پولیس کا حلف یا اقرار صالح۔

آرٹیکل نمبر 25۔۔سرٹیفکیٹ تقرری۔۔

آرٹیکل نمبر 26۔۔پولیس افسر کی معطلی۔۔

آرٹیکل نمبر 27۔۔ I.G کی عام اختیارات پولیس حسابات کے متعلق۔وCCPO کے اختیارات۔

آرٹیکل نمبر 28۔۔ CCPO کی عام اختیارات۔یا قوائد وضوابط۔

آرٹیکل نمبر 112۔۔اسلام آباد پولیس کے قوائد وضوابط۔۔

آرٹیکل نمبر 113۔۔سزائیں۔۔

آرٹیکل نمبر 114۔۔ضابطہ چلن۔۔

آرٹیکل نمبر 115: پولیس افسر کسی بھی وقت ڈیوٹی پر طلب کیا جاسکتا ہے۔پولیس افسر رخصت پر ہو یا معطل ہو طلب کیا جائیگا

آرٹیکل نمبر 116۔۔ڈیوٹی سے دستبرداری اور استعفی۔

آرٹیکل نمبر 117۔۔پولیس افسر کوئی دیگر ملازمت نہیں کریگا۔۔

آرٹیکل نمبر 124۔۔سڑکوں وغیرہ میں روک جنگلے استادہ کرنا۔۔

آرٹیکل نمبر 125۔۔سڑکوں پر مشتبہ اشخاص یا گاڑیوں کی تلاشی لینے کا اختیار۔

آرٹیکل نمبر 131۔۔ایسے لباس کا ممنوع ہونا جو پولیس اور آرمی کی وردی سے مشابہت رکھتا ہو۔۔

آرٹیکل نمبر 134۔۔پولیس لاوارث جائیداد کی فہرست تیار کریگی۔۔

آرٹیکل نمبر 135۔۔لاوارث جائیداد کو ٹھکانے لگانے کا طریقہ کار۔۔

آرٹیکل نمبر 136۔۔مستحق شخص کو جائیداد کی سپردگی۔۔

آرٹیکل نمبر 137۔۔جائیداد کا نیلام اگر کوئی دعویدار نہ ہو۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل نمبر 138۔۔جانور یا گاڑی کے ذریعے نقصان رسانی۔۔

آرٹیکل نمبر 139۔۔کسی سڑک میں روکاوٹ پیدا کرنا۔۔۔

آرٹیکل نمبر 140۔۔کتوں کی نسبت بالقصد یا غفلت شعارانہ چلن۔۔

آرٹیکل نمبر 141۔۔آرٹیکل ھائے 138 تا 140، کے تحت جرائم کیلئے سزا۔۔(10,000)

آرٹیکل نمبر 142۔۔امن عامہ میں مخل طرزِ عمل گوارہ کرنا۔۔

آرٹیکل نمبر 143۔۔آرٹیکل 118، کے تحت احکام کی خلاف ورزی کی سزا۔۔(10,000)

آرٹیکل نمبر 144۔۔آرٹیکل 119, 122، اور 123، کے تحت احکام کی خلاف ورزی کی سزا۔(10,000)

آرٹیکل نمبر 145۔۔آرٹیکل ھائے 131,132 کے تحت احکام کی خلاف ورزی کی سزا۔۔۔(10,000)

آرٹیکل نمبر 146۔۔فریبی ذرائع سے بطور پولیس افسر کا روزگار حاصل کرنا۔۔۔۔۔(-/50,000)

آرٹیکل نمبر 147۔۔مجرم اول کو تنبیہ۔۔

آرٹیکل نمبر 148۔۔پبلک کنوں کا پانے نجس کرنا۔۔۔6ماہ/30,000

آرٹیکل نمبر 149۔۔آتش زدگی کا جھوٹا الارم۔۔۔3ماہ-/15000۔۔

آرٹیکل نمبر 151۔۔بلا اختیار پولیس کی وردی استعمال کرنے کی سزا۔۔3 سال ایک لاکھ روپے۔(-/1,00000)

آرٹیکل نمبر 152۔۔۔بے ہودہ یا ایزا رساں شکایت کی سزا۔۔6ماہ-/50,000

آرٹیکل نمبر 153۔۔بعض جرائم قابل دست اندازی ہونگے۔۔

آرٹیکل نمبر 155۔۔پولیس افسران کے بدچلنی کے بعض اقسام کے جرائم کی سزا۔۔3، سال

آرٹیکل نمبر 156۔۔ایزا رسانی کیلئے داخلہ تلاشی، گرفتاری، جائیداد کی قرقی واذیت دہی کی سزا۔

آرٹیکل نمبر 157۔۔گرفتار شدہ اشخاص کو عدالت میں پیش کرنے میں غیر ضروری تاخیر کی سزا۔۔1 سال۔

آرٹیکل نمبر 167۔۔تھانہ میں روزنامچہ کی ترتیب۔

آرڈیننس نمبر 19 آف 1965ء

صوبائی موٹر گاڑیاں

دفعہ 3۔۔لائسنس کے بغیر موٹر گاڑی چلانے کی ممانعت۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 4۔۔موٹر گاڑیاں چلانے کی سلسلہ میں عمر کی حد۔۔۔

دفعہ 5۔۔موٹر گاڑیوں کے مالکان دفعہ 3,4 کی خلاف ورزی نہیں ہونے دینگے۔

دفعہ 7۔۔لائسنس کی عطائیگی۔۔

دفعہ 8۔۔لائسنس کا نمونہ اور اس کے اندراجات۔

دفعہ 10۔۔لائسنس کی جواز کی حد۔

دفعہ 13۔۔بیماری یا معذوری کی بناء پر لائسنس کی تنسیخ۔

دفعہ 14۔۔لائسنس جاری کرنے سے انکار کا حکم اور اسکے خلاف اپیل۔۔

دفعہ 16۔۔لائسنس رکھنے کیلئے نااہل قرار دینے کے بارے میں لائسنس جاری کنندہ حاکم کا اختیار۔

دفعہ 17۔۔نااہل قرار دینے کیلئے ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے اختیارات۔

دفعہ 21۔۔تظہیر کا انتقال اور تظہیر سے آزاد لائسنس کا اجراء۔

دفعہ 23۔۔موٹر گاڑیاں بغیر رجسٹری نہیں چلائی جائیگی۔

دفعہ 24۔۔رجسٹری کہاں ہوگی۔۔

دفعہ 39۔۔ٹرانسپورٹ گاڑیوں کی موزونیت کا سرٹیفکیٹ۔

دفعہ 44۔۔ٹرانسپورٹ گاڑیاں پرمٹ کے بغیر نہ ہی استعمال اور نہ چلائی جائیگی۔

دفعہ 65۔۔(حذف ہوئی۔)

دفعہ 75۔۔رفتار کی حد۔

دفعہ 76۔۔وزن کی حد اور استعمال کی قیود۔۔

دفعہ 77۔۔گاڑی کو تلوانے کا اختیار۔

دفعہ 80۔۔موٹر گاڑیوں کو کھڑا کرنے کے مقامات اور ٹھہرانے کے اسٹیشن۔

دفعہ 82۔۔علامات ٹریفک کی تعمیل کرنے کا فرض۔

دفعہ 83۔۔سگنل اور سگنل کرنے کے آلے۔

دفعہ 84۔۔گاڑیاں جن کے چلانے کے آلات بائیں طرف ہو۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 85۔۔پُرخطر حالات میں گاڑی (اسٹارٹ) چھوڑ دینا۔۔

دفعہ 86۔۔چلتی گاڑی کے پائیدان پر سوار ہونا۔

دفعہ 87۔۔ڈرائیور کے کام میں روکاوٹ۔

دفعہ 88۔۔کھڑی ہوئی گاڑیاں۔

دفعہ 89۔۔موٹر سائیکل کی پچھلی نشست کی سواری۔

دفعہ 89/A۔۔موٹر سائیکل سوار شخص ہلمٹ پہنے گا۔۔

دفعہ 90۔۔لائسنس اور سرٹیفیکیٹ رجسٹری پیش کرنے کا فرض۔

دفعہ 92۔۔بعض صورتوں میں ڈرائیور کا گاڑی روکھنے کا فرض۔

دفعہ 93۔۔موٹر گاڑی کے مالک کو اطلاع دینے کا فرض۔

دفعہ 94۔۔کسی شخص کو حادثہ،ضرر یا جائیداد کو نقصان پہنچنے کی صورت میں ڈرائیور کا فرض۔

دفعہ 97۔۔لائسنسوں سے متعلق جرائم۔

دفعہ 98۔۔بہت زیادہ رفتار پر گاڑی چلانا۔۔

دفعہ 100۔۔نشہ کی حالت میں گاڑی چلانا۔

دفعہ 101۔۔کسی دماغی یا جسمانی معذوری کی حالت میں موٹر گاڑی چلانا۔

دفعہ 102۔۔بعض جرائم کی اعانت کی سزا۔

دفعہ 103۔۔دوڑ لگانا اور رفتار کی امتحان۔

دفعہ 104۔۔غیر محفوظ حالت کی گاڑی استعمال کرنا۔

دفعہ 105۔۔گاڑی کو ایسی حالت میں فروخت یا تبدیل کرنا کہ آرڈیننس ھذا کی خلاف ورزی ہوجائیں۔

دفعہ 106۔۔بغیر پرمٹ گاڑی استعمال کرنا۔

دفعہ 107۔۔اجازتی وزن سے زیادہ گاڑی چلانا۔

دفعہ 108۔۔حادثہ کی صورت میں گاڑی روکھنے سے قاصر رہنا۔

دفعہ 109۔۔بلا اجازت گاڑی لیجانا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 110۔۔بے اجازت گاڑی سے تعرض۔

دفعہ 111۔۔احکام کی نافرمانی، تعرض، اور معلومات فراہم کرنے سے انکار کرنا۔

دفعہ 111/A۔۔آلات کی بابت قواعد کی خلاف ورزی کی سزا۔

دفعہ 112۔۔اُن جرائم کی سزا کیلئے عام حکم جن کیلئے اور طرح احکام وضع نہیں کئے گئے ہیں۔

دفعہ 113۔۔بلہ وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار۔

دفعہ 114۔۔پولیس افسر کا دستاویزات ضبط کرنے کا اختیار۔

دفعہ 115۔۔ایسی گاڑیاں روک لینے کا اختیار جو سرٹیفکیٹ رجسٹری یا پرمٹ کے بغیر استعمال کئے جا رہے ہو۔

(NEW)

اسلحہ ایکٹ 2013ء A.A

دفعہ 4۔۔۔بلا لائسنس اسلحہ کی فروخت مرمت ممنوع ہوگی۔۔

دفعہ 5۔۔بلا لائسنس اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانے کی ممانعت۔

دفعہ 6۔۔چیک پوسٹیں قائم کرنا۔۔

دفعہ 7۔۔مشتبہ حالات میں اسلحہ لیجانے والے اشخاص کی گرفتاری۔

دفعہ 8۔۔بلا لائسنس مسلح ہوکر نکلنے کی ممانعت۔۔

دفعہ 9۔۔بلا لائسنس اسلحہ وغیرہ قبضہ میں رکھنا۔۔

دفعہ 10۔۔بعض صورتوں میں اسلحہ ڈیلروں کے پاس یا تھانہ میں جمع کرنے کا حکم۔

دفعہ 11۔۔لائسنسوں کے متعلق قوائد کے بنانے کا اختیار۔

دفعہ 12۔۔لائسنسوں کے متعلق حکومت کا صوابدیدہ اختیارات۔

دفعہ 13۔۔بلا لائسنس اسلحہ ایک جگہ سے دوسری جگہ، نمائش، یا اپنے پاس رکھنے کی ممانعت۔

دفعہ 14۔۔لائسنسوں کی منسوخی اور معطلی۔

دفعہ 15۔۔دفعات، 4,5,8، 11 تا کی خلاف ورزی کی سزا۔۔۔۔۔7 برس۔۔2 لاکھ۔(2,00000)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 16۔۔تیاری، نقل وحمل، اور ایک لائسنس پر سیوا ہتھیار رکھنے کی سزا۔۔(10 سے 25 برس تک)

دفعہ 17۔۔دفعات 4,5,9, اور 25، کی خلاف ورزی کی سزا۔(7 سال)

دفعہ 18۔۔بعض جرائم قابل تجویز مجسٹریٹ صاحبان ہونگے۔۔

دفعہ 19۔۔لائسنسوں کی خلاف ورزی کی سزا۔۔(3 سال)

دفعہ 20۔۔کسی ایسے شخص سے اسلحہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو یا اپنا لائسنس دار اسلحہ ایسے شخص کے حوالہ کرنا جو ویسا اسلحہ پاس رکھنے کا مجاز نہ ہو۔(3 سال)

دفعہ 21۔۔قواعد کی خلاف ورزی کی سزا۔۔۔(-/2000)

دفعہ 22۔۔دفعہ 27 کے تحت معلومات فراہم نہ کرنے کی سزا۔۔۔(1 برس۔۔-/2000)

دفعہ 23۔۔اسلحہ پیش کرنے میں غفلت یا انکار کی سزا۔۔۔(3 ماہ-/2000)

دفعہ 24۔۔ضبطی اختیارات۔۔۔۔۔۔۔۔(1 سال)

دفعہ 25۔۔تلاشی وقرقی بذریعہ مجسٹریٹ۔۔۔

دفعہ 26۔۔قبضہ یا حراست لینے میں حکومتی اختیارات۔

دفعہ 27۔۔جرم کی متعلق اطلاع دینی چاہیے۔

دفعہ 28۔۔تلاشی کیسے لی جائیگی۔۔

دفعہ 29۔۔اس ایکٹ کی دیگر قوائد پر اثر۔۔

دفعہ 30۔۔اسلحہ کی اعداد وشمار لینے کی اختیارات۔۔

امتناعی منشیات نفاذ حد آرڈیننس

آرٹیکل 2 تعریفات:

میڈیکل آفیسر: جسے صوبائی حکومت نے اختیار دیا ہو

کلکٹر: سے مراد آرڈر ہذ فرائض منصبی کیلئے مقرر کیا گیا ہو

نشہ آور شے: آرڈر ہذا کے تحت نشہ دار شے قرار پایا ہو

افسر امتناع منشیات: جو آرٹیکل 21 کے تحت مقرر ہو

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 3: نشہ آور اشیا بنانے کی ممانعت: نشہ آور شے کو فروخت، بنانا، نقل حمل، بوتلوں میں بھرنا سزا: عمر قید 5 سال اور 30 کوڑے، نقل حمل میں 2 سال 30 کوڑے

آرٹیکل 4: نشی آور اشیاء کا مالک یا قابض ہونا سزا عمر قید، یا 2 سال، 30 کوڑے۔

آرٹیکل 6: شراب نوشی۔نشہ کرنے والا چیز استعمال کرنا

آرٹیکل 8: مستوجب حد شراب نوشی سزا 80 کوڑے 11 مستوجب تعزیر شراب نوشی سزا، 3 سال یا 30 کوڑے یا دونوں

قانونِ شہادت

آرٹیکلز: دفعہ 1۔۔مختصر نام۔۔۔وسعت۔۔۔اور آغاز نفاذ۔

آرٹیکل 3۔۔۔شہادت کون دے سکتا ہے۔

آرٹیکل 4۔۔۔جج اور مجسٹریٹ صاحبان۔

آرٹیکل 5۔۔دورانِ ازدواج کی بات چیت۔

آرٹیکل 6۔۔امور مملکت کی نسبت شہادت۔۔

آرٹیکل 8۔۔ارتکاب جرم کی بابت اطلاع۔

آرٹیکل 10 ۔۔آرٹیکل نمبر 9 کا اطلاق ترجمانوں وغیرہ پر ہوگا۔۔۔

آرٹیکل 11 ۔۔رضا کارانہ شہادت دینے سے حق زائل نہیں ہوتا۔۔

آرٹیکل 12۔۔قانونی مشیروں کے ساتھ رازداری کی باتیں۔۔۔۔

آرٹیکل 13۔۔ایسے گواہ کا دستاویز حقیقت پیش کرنا جو فریق مقدمہ نہ ہو۔

آرٹیکل 14۔۔ایسے دستاویز کا پیش کرنا جنہیں پیش کرنے سے ان پر قابض کوئی دوسرا شخص انکار کر سکتا ہو۔

آرٹیکل 15۔۔کوئی گواہ کسی سوال کا جواب دینے سے اس بناء پر معاف نہیں کیا جائیگا کہ اس جواب سے وہ مجرم ٹھہریگا۔

آرٹیکل 16۔۔شریک جرم۔

آرٹیکل 17۔۔گواہوں کی اہلیت اور تعداد۔

آرٹیکل 18۔۔واقعات تنقیح طلب اور واقعات متعلقہ کے بارے میں شہادت دی جاسکتی ہیں۔۔

آرٹیکل 19۔۔اُن واقعات کا متعلق ہونا جو ایک ہی معاملے کی جزو ہوں۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 20۔۔واقعات جو واقعات تنقیح طلب کا باعث ،سبب ،یا نتیجہ ہوں۔

آرٹیکل 21۔۔وجہ تحریک ،تیاری ،اور سابقہ مابعد طرزِ عمل۔

آرٹیکل 22۔۔وہ واقعات جو واقعات متعلقہ کی تشریح کرنے یا ان کو درمیان میں لانے کیلئے ضروری ہے۔

آرٹیکل 23۔۔وہ باتیں یا افعال جو سازش کرنے والا ارادہ مشترک کے بارے میں کہے یا کرے۔۔

آرٹیکل 24۔۔کب وہ واقعات جو اور صورت میں متعلقہ نہیں ہے۔۔

آرٹیکل 25۔۔نالشات پرچہ میں ایسے واقعات جن سے عدالت زر ہرج کا تعین کر سکے واقعات متعلقہ نہیں ہے۔

آرٹیکل 26۔۔واقعات متعلقہ ہے جبکہ اور تحقیق طلب حق یا رِواج ہو۔

آرٹیکل 27۔۔واقعات جن سے حالات ذہنی ،جسمانی ،یا احساسِ جسمانی کا وجود ظاہر ہوتا ہو۔۔

آرٹیکل 28۔۔ایسے واقعات جن سے اس بات کا اظہار ہوتا ہو کہ آیا کوئی فعل اتفاقی تھا یا ارادی۔

آرٹیکل 29۔۔سلسلہ کاروبار کا وجود کب واقعہ متعلقہ ہے۔۔

آرٹیکل 30۔۔اقبال کی تعریف۔

آرٹیکل 31۔۔فریق مقدمہ یا اس کے مختار کا اقبال۔۔۔

آرٹیکل 32۔۔اُن اشخاص کا اقبال جن کی حیثیت فریق مقدمہ کے مقابلے میں ثابت کرنی ضروری ہو۔۔

آرٹیکل 33۔۔اُن اشخاص کا اقبال جن کا فریق مقدمہ بالتصریح حوالہ دیں۔۔

آرٹیکل 34۔۔اقبال کرنے والے اشخاص کے خلاف اور انکے طرفے اصالتاً یا وکالتاً ثبوتِ اقبال۔۔

آرٹیکل 35۔۔کب شمولات دستاویزات سے متعلق زبانی اقبالات کب واقعات متعلقہ ہوتے ہے۔۔

آرٹیکل 36۔۔کب مقدمات دیوانی میں اقبالات واقعات متعلقہ ہوتے ہے۔۔۔

آرٹیکل 37۔۔اقرار جو بذریعہ ترغیب ،دھمکی ،یا وعدہ کرایا جائے وہ ثابت نہیں کیا جائیگا۔۔

آرٹیکل 38۔۔جو اقرار پولیس افسر کے روبرو کیا جائے وہ ثابت نہیں کیا جائیگا۔

آرٹیکل 39۔۔جو اقرار ملزم نے پولیس کی حراست میں رہ کر کیا ہو وہ اسکے خلاف ثابت نہیں کیا جائیگا۔۔

آرٹیکل 40۔۔ملزم سے ملنے والی اطلاع کا کس قدر حصہ ثابت کیا جا سکتا ہے۔۔

آرٹیکل 41۔۔جو اقرار اس امر کے زائل ہو جانے کے بعد کیا جائے وہ ترغیب دھمکی یا وعدہ کے باعث پیدا ہو ،واقعہ متعلقہ ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 42۔۔جو اقرار بصورتِ دیگر واقعہ متعلقہ ہو وہ اخفاء وغیرہ کے وعدہ کے باعث غیر متعلقہ ہوگا۔۔

آرٹیکل 43۔ایسے ثابت شدہ اقرار کا لحاظ جو اقرار کنندہ اور ایسے دیگر اشخاص پر اثر انداز ہو جن پر ایک ہی جرم کی بناء پر مقدمہ چل رہا ہو۔

آرٹیکل 44۔۔ملزم اشخاص سوالاتِ جرح کے مستوجب ہونگے۔

آرٹیکل 45۔۔اقبال ثبوت قطعی نہیں ہے لیکن امر مائع تقریر مخالف ہو سکتا ہے۔

آرٹیکل 46۔۔وہ صورتیں جن میں بیانِ واقعہ ایسے شخص کی طرف سے ہو جو مر چکا ہو یا مل نہ سکتا ہو۔واقعہ متعلقہ ہے۔

آرٹیکل 47۔۔کسی مابعد کاروائی میں شہادت کا اسمیں بیان کردہ واقعات کی صحبت ثابت کرنے کیلئے متعلق ہونا۔۔

آرٹیکل 48۔۔دیہی کھاتوں کے اندراجات کب واقعہ متعلقہ ہوتے ہیں۔۔

آرٹیکل 49۔۔سرکاری کاغذات میں اس اندراج کا ثبوت ہونا جو فرضِ منصبی کو انجام دہی میں کیا جائے۔

آرٹیکل 50۔۔بیانات جو نقشہ جات اراضی ،نقشہ جات بحری،اور نقشہ جات عمارات میں کئے جائے واقعات متعلقہ ہے۔

آرٹیکل 51۔۔بعض ایکٹ اور اشتہارات میں مندرجہ عام نوعیت کے واقعہ کی نسبت بیان کا متعلق ہونا۔۔

آرٹیکل 52۔۔قانون کی کتابوں میں درج کسی قانون کے بارے میں بیانات کا متعلق ہونا۔۔

آرٹیکل 53۔۔کسی شہادت گزاری جائیگی جبکہ بیان کسی گفتگو،دستاویز،خط و کاغذاتِ سلسلہ وار کا جزو ہو۔۔

آرٹیکل 54۔۔سابقہ فیصلہ جات،نالش یا تجویز ثانی،کے ممنوع السماعت کردینے میں واقعات متعلقہ ہے۔۔

آرٹیکل 55۔۔پرافیٹ وغیرہ کے متعلق بعض فیصلہ جات کا متعلقہ ہونا۔۔۔

آرٹیکل 56۔۔ایسے فیصلہ جات،احکام یا ڈگریوں کا متعلق ہونا اور اثر جو کہ وہ نہ ہو جنکا ذکر آرٹیکل 55 میں کیا گیا ہے۔

آرٹیکل 57۔۔فیصلہ جات وغیرہ ماسیوائے انکی جنکا ذکر آرٹیکل 54 تا 56، میں کیا گیا ہے۔کب واقعات متعلقہ ہے۔

آرٹیکل 58۔۔فریب یا سازش سے فیصلہ حاصل کرنا،یا عدالت کا عدم اختیار ثابت کیا جا سکتا ہے۔۔

آرٹیکل 59۔۔ماہرین کی آراء۔۔۔۔

آرٹیکل 60۔۔ماہرین کی آراء سے تعلق/نسبت رکھنے والے واقعات۔۔۔

آرٹیکل 61۔۔خط تحریر سے متعلق رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔۔

آرٹیکل 62۔۔حق یا رسم کی موجودگی کے بارے میں رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 63۔۔دستورات اور عقائد وغیرہ کے بارے میں رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔۔

آرٹیکل 64۔۔قرابت داری کے نسبت رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔۔

آرٹیکل 65۔۔وجوہاتِ رائے کب واقعہ متعلقہ ہے۔۔

آرٹیکل 66۔۔مقدمات دیوانی میں چال چلن جس سے وہ عمل ثابت ہوتا ہو منسوب کیا جائے غیر متعلقہ ہے۔۔

آرٹیکل 67۔۔فوجداری مقدمات میں سابقہ نیک چال چلن واقعہ متعلقہ ہے۔۔

آرٹیکل 68۔۔سابقہ بدچلن واقعہ متعلقہ نہیں ہے ماسیوائے جواب میں۔۔

آرٹیکل 69۔۔چال چلن جو زر ہرج دلانے میں موثر ہے۔۔۔

آرٹیکل 70۔۔زبانی شہادت کے ذریعے واقعات کا ثبوت۔۔۔

آرٹیکل 71۔۔زبانی شہادت کا بلہ واسطہ ہونا ضروری ہے۔۔۔۔

آرٹیکل 72۔۔مضامین دستاویزات کا ثبوت۔۔

آرٹیکل 73۔۔شہادتِ اصلی۔۔۔

آرٹیکل 74۔۔شہادت منقولی۔۔۔

آرٹیکل 75۔۔شہادت اصلی کے ذریعے دستاریزات کا ثبوت۔۔

آرٹیکل 76۔۔وہ صورتیں جن میں دستاویزات سے متعلق شہادتِ منقولی پیش کی جا سکتی ہے۔۔

آرٹیکل 77۔۔دستاویز پیش کرنے کی نسبت یا اطلاع کی بابت قواعد۔۔

آرٹیکل 78۔۔اس شخص کی اور خط تحریر کا ثبوت جسکے متعلق بیان کیا جائے کہ پیش کردہ دستاویز اسکے دستخط ہے یا اسکے ہاتھ کے لکھے ہوئے ہے۔

آرٹیکل 79۔۔ایسے دستاویز کی تکمیل کا ثبوت جسکا قانون کی رو سے گواہان کے دستخطوں سے تصدیق شدہ ہونا ضروری ہے۔

آرٹیکل 80۔۔ثبوت جبکہ تصدیق کنندہ گواہ نہ پایا جائے۔۔

آرٹیکل 81۔۔مصدقہ دستاویز کے فریق کا اقبال بہ نسبت اس کے تکمیل کی۔۔۔

آرٹیکل 82۔۔ثبوت جبکہ تصدیق کنندہ گواہ گواہِ تکمیل دستاویز کا منکر ہو۔۔۔

آرٹیکل 83۔۔ایسے دستاویز کا ثبوت جس کا از روئے قانون تصدیق شدہ ہونا ضروری ہو۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 84۔۔دستخط، خطِ تحریر، یا مہر کا ایسے دیگر دستخط خطِ تحریر یا مہر سے تقابل نہ ہو تو صلح کردہ یا ثابت شدہ ہو۔۔۔

آرٹیکل 85۔۔سرکاری دستاویزات۔۔۔۔

آرٹیکل 86۔۔پرائیویٹ دستاویزات۔۔۔

آرٹیکل 87۔۔سرکاری کاغذات کی مصدقہ نقول۔۔

آرٹیکل 88۔۔مصدقہ نقول پیش کرنے کے ذریعے دستاویزات کا ثبوت۔۔

آرٹیکل 89۔۔دیگر سرکاری دستاویزات کا ثبوت۔۔۔

آرٹیکل 90۔۔مصدقہ نقول کے اصلی ہونے کے متعلق قیاس۔۔

آرٹیکل 91۔۔ایسی دستاویزات کے نسبت قیاس جو بصورت ریکارڈ شہادت کیلئے پیش کیجا ئیگی۔۔

آرٹیکل 92۔۔ان دستاویزات کے اصلی ہونے کی نسبت قیاس جو کسی قانون کے تحت رکھے گئے ہو۔۔۔

آرٹیکل 93۔۔ایسے نقشہ جات اراضی یا عمارتی کی نسبت قیاس جو بحکم گورنمنٹ تیار ہوئے ہو۔۔

آرٹیکل 94۔۔مجموعہ قوانین اور رپورٹ ہائے فیصلہ جات کی نسبت قیاس۔۔۔

آرٹیکل 95۔۔مختار ناموں کے بارے میں قیاس۔۔

آرٹیکل 96۔۔غیر ملکی عدالتوں کے ریکارڈ کی مصدقہ نقول کی نسبت قیاس۔۔

آرٹیکل 97۔۔کتابوں، نقشوں، اور چارٹوں کی نسبت قیاس۔۔

آرٹیکل 98۔۔پیغامات، تار برقی کی نسبت قیاس۔۔۔

آرٹیکل 99۔۔ایسی دستاویزات کی باضابطہ تکمیل وغیرہ کی نسبت قیاس جو پیش نہ کی گئی ہو۔۔

آرٹیکل 100۔۔ 30 سال پرانی دستاویزات کی بابت قیاس۔۔

آرٹیکل 101۔۔ 30 سال پرانی دستاویزات کی مصدقہ نقول۔۔۔

آرٹیکل 102۔۔اُن شرائط، معاملات، و دیگر وصیتی انتقالات کی نسبت شہادت جو بصورت دستاویز ضبط تحریر میں لائی جائیں۔

آرٹیکل 103۔۔زبانی اقرار کی شہادت کا خارج ہونا۔۔۔

آرٹیکل 104۔۔ایسی شہادت کا اخراج جو واقعات موجودہ پر دستاویز کے اطلاق کے خلاف ہو۔۔

آرٹیکل 105۔۔ایسی دستاویز کی نسبت شہادت جو بحوالہ موجودہ واقعات کے بارے میں بے معنی ہو۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 106۔۔ایسے عبادت کے اطلاق کی نسبت شہادت جس کے اطلاق متعدد اشخاص میں صرف ایک پر ہوسکتا ہے۔

آرٹیکل 107۔۔دونوں کے واقعات میں سے ایک کیساتھ عبارت کے متعلق ہونے کی نسبت شہادت جو دونو میں صحیح طور پر متعلق نہ ہوتی ہو

آرٹیکل 108۔۔ایسے حروف وغیرہ کی معنی کے نسبت جو پڑھ نہ سکتے ہو۔۔۔

آرٹیکل 109۔۔دستاویز کے شرائط کے خلاف اقرار کی شہادت کون دے سکتا ہے۔۔

آرٹیکل 110۔۔وصیت نامہ جات سے متعلق جانشینی کے احکام کا استثناء۔۔۔

آرٹیکل 111۔۔اس واقعہ کو ثابت کرنا ضروری نہیں جس کی منظوری بطور وجہ ثبوت عدالت پر لازم ہے۔۔

آرٹیکل 112۔۔واقعات جن کو بطور وجہ ثبوت منظور کرنا عدالت پر لازم ہے۔

آرٹیکل 113۔۔مسلمہ واقعات کو ثابت کرنا ضروری نہیں ہے۔

آرٹیکل 114۔۔امر مائع تقریر مخالف۔۔

آرٹیکل 115۔۔کرایہ دار کا امر مائع تقریر مخالف اور اس شخص کا سٹاپل جو قابض شخص کی اجازت سے دخیل ہو۔۔

آرٹیکل 116۔۔مبادلہ ھنڈی کے سکارنے والے کسی امانت دار یا لائسنسدار کا سٹاپل۔۔

آرٹیکل 117۔۔بار ثبوت۔۔۔۔۔

آرٹیکل 118۔۔بار ثبوت کس پر ہوتا ہے۔۔

آرٹیکل 119۔۔کسی طاقتور واقعہ کی نسبت بار ثبوت۔۔۔

آرٹیکل 120۔۔ایسے واقعہ کا بار ثبوت جس کا ثابت کرنا شھادت کو قابل ادخال بنانے کیلئے ضروری ہے۔

آرٹیکل 121۔۔اس امر کا بار ثبوت کہ ملزم کا مقدمہ مثنیات میں داخل ہے۔۔

آرٹیکل 122۔۔ایسے واقعہ کا بار ثبوت جس سے بالخصوص واقفیت ہو۔۔۔

آرٹیکل 123۔۔ایسے شخص کی موت کا بار ثبوت جس کا زندہ رہنا 30 سال کے اندر معلوم رہا ہو۔۔

آرٹیکل 124۔۔اس امر کا بار ثبوت کہ وہ شخص زندہ ہے جس کی 7 سال کوئی خبر نہ ملی ہو۔۔۔

آرٹیکل 125۔۔شرکاء، زمیندار اور اصل مالک اور کارندہ کی صورت میں تعلق کا بار ثبوت۔۔

آرٹیکل 126۔۔ملکیت کی نسبت بار ثبوت۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 127۔۔ایسے معاملات میں نیک نیتی کا بارِ ثبوت جہاں ایک فریق دوسرے کا معتمد علیہ ہو۔۔

آرٹیکل 128۔۔ازدواج کے دوران پیدائش صحیح النسب ہونے کا قطعی ثبوت ہے۔

آرٹیکل 129۔۔عدالت بعض واقعات کا وجود قیاس کر سکتی ہے۔۔

آرٹیکل 130۔۔گواہان کے پیش کیے جانے اور انکے بیانات لینے کی ترغیب۔۔

آرٹیکل 131۔۔شہادت کے قابل ادخال ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ جج کریگا۔۔۔

آرٹیکل 132۔۔سوالِ اصلی وغیرہ۔۔

آرٹیکل 133۔۔ترغیب سوالات۔۔۔

آرٹیکل 134۔۔دستاویزات پیش کرنے کیلئے طلب کیے جانیوالے شخص سے سوالات جرح۔۔

آرٹیکل 135۔۔چال چلن کے گواہ۔۔۔

آرٹیکل 136۔۔اشارہ امیز سوالات۔۔

آرٹیکل 137۔۔کب اشارہ امیز سوالات نہیں پوچھے جائینگے۔۔

آرٹیکل 138۔۔کب اشارہ امیز سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔۔

آرٹیکل 139۔۔ان معاملات کی نسبت شہادت جو ضبط تحریر میں آئے ہو۔

آرٹیکل 140۔۔سابقہ تحریری بیانات کی نسبت سوالات جرح۔۔

آرٹیکل 141۔۔سوالات جو جرح میں پوچھے جاسکتے ہیں۔۔

آرٹیکل 142۔۔کس وقت گواہ کو جواب دینے پر مجبور کیا جاسکتا ہے۔

آرٹیکل 143۔۔اس امر کا فیصلہ عدالت کریگی کہ سوال کب پوچھا جائیگا اور کب گواہ کو جواب دینے پر مجبور کیا جائیگا۔

آرٹیکل 144۔۔معقول وجوہات کے بغیر سوال نہیں پوچھا جائیگا۔۔

آرٹیکل 145۔۔معقول وجوہات کے بغیر کوئی سوال پوچھے جانے کی صورت میں عدالت کا ضابطہ کار۔

آرٹیکل 146۔۔ناشائستہ اور ہتک امیز سوالات۔۔

آرٹیکل 147۔۔ازالہ حیثیت عرفی، توہین تحریری، اور توہین زبانی کی صورت میں عدالت کا ضابطہ کار۔۔

آرٹیکل 148۔۔ایسے سوالات جن سے توہین کرنا یا رنج پہنچانا مقصود ہو۔۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرٹیکل 149۔۔ایسے شہادت کا اخراج جو ایسے سوالات کے جوابات کی تردید کیلئے ہو جسے صداقت کی جانچ مقصود ہو۔

آرٹیکل 150۔۔فریق مقدمہ کا اپنے گواہ سے سوالات کرنا۔۔

آرٹیکل 151۔۔گواہ کے اعتبار پر اعتراض کرنا۔۔

آرٹیکل 152۔۔سوالات جن سے واقعہ متعلقہ کی شہادت کی تصدیق ہوتا ہو قابل ادخال ہے۔

آرٹیکل 153۔۔ایک ہی واقعہ کی نسبت گواہ کے سابقہ بیانات بعد کی گواہی کی تصدیق کیلئے ثابت کئے جاسکتے ہے۔

آرٹیکل 154۔۔ثابت شدہ بیان کے سلسلہ میں جو آرٹیکل 46,یا47، کے تحت متعلقہ ہو کن باتوں کو ثابت کیا جاسکتا ہے۔

آرٹیکل 155۔۔یادداشت کا تازہ کرنا۔۔

آرٹیکل 156۔۔ان واقعات کی شہادت جو دستاویز متذکرہ آرٹیکل 155 میں درج ہے۔

آرٹیکل 157۔۔اس تحریر کی نسبت فریق مخالف کا حق جو یادداشت تازہ کرنے کیلئے کام میں آئے۔

آرٹیکل 158۔۔دستاویزات کی پیشی۔۔

آرٹیکل 159۔۔ایسی دستاویزات بطور شہادت پیش کرنا جو بذریعہ نوٹس طلب اور پیش کی جائے۔

آرٹیکل 160۔۔ایسی دستاویزات کو بطور شہادت کام میں لانا جسے نوٹس پر پیش کرنے سے انکار کیا گیا تھا۔۔

آرٹیکل 161۔۔سوالات کرنے یا پیشی کا حکم دینے کے بارے میں جج کا اختیار۔۔

آرٹیکل 162۔۔شہادت کی بے جا منظوری یا نامنظوری کے سبب کوئی تجویز از سرِ نو عمل میں نہیں آئیگی۔۔

آرٹیکل 163۔۔حلف اٹھا کر کئے گئے دعوی کی قبولیت یا اس سے انکار۔۔

آرٹیکل 164۔۔اُس شہادت کی پیشی جو جدید اختلافات کی بدولت دستیاب ہوگئی ہے۔۔

آرٹیکل 165۔۔آرڈر ھذا دیگر قوانین پر غالب رہے گا۔

انسداد دہشت گردی نمبر 1997-27

دفعہ 6۔دہشت گردی کی تعریف۔ کسی کو دھمکانا، خوف وحراس پھیلانا ملک کے خلاف کاروائی کرنا دہشت گردی ہے۔

دفعہ 7 دہشت گردہ کی افعال کی سزا۔موت یا عمر قید۔

دفعہ 11/G۔کسی تنظیم سے تعلق رکھنے والی لباس پہننا

11/M۔ عوام کا پولیس کے ساتھ تعاون۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

11/E تدابیر جو کسی خطرناک قرار یافتہ تنظیم کے خلاف اختیار کی گئی ہو۔

بھک سے اڑ جانے والے مادے

دفعہ 2 بھک سے اڑ جانے والے مادے کی تعریف

دفعہ۔3۔ارتکاب کی سزا، موت یا عمر قید 4 اقدام کی سزا عمر قید یا 7 سال سے کم نہ ہو۔5 بنانے یا پاس رکھنے کی سزا 14 سال آرٹیکل 6 مدد کی سزا موت یا عمر قید یا 7 سال سے کم نہ ہو۔

آرڈیننس نمبر 7 نفاذِ حد 1979ء

جرم زِنا

دفعہ 4۔۔۔زِنا۔ بغیر شادی کی کسی شخص کی ساتھ مباشرت کرنا زنا کہلاتا ہے۔

دفعہ 5۔۔زِنا مستوجب حد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(100 کوڑے)

دفعہ 6۔۔زنا بالجبر کی سزا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(100 کوڑے)

دفعہ 7۔۔زنا یا زنا بالجبر جب ملزم نابالغ ہو۔۔۔(30 کوڑے)

دفعہ 8۔۔زنا مستوجب حد کا ثبوت۔۔۔۔۔(80 کوڑے)

دفعہ 9۔وہ صورتیں جن میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائیگا۔

دفعہ 10۔۔زنا مستوجب حد تعزیر کا سزا۔۔۔(1 سال، 30 کوڑے)

دفعہ 11۔۔کسی عورت کو پھسلانا، اغواء کرنا، شادی کیلئے ترغیب دینا۔(25، برس۔ 30 کوڑے)

دفعہ 12۔۔کسی شخص کو خلاف وضع فطری کیلئے اغواء کرنا۔۔۔۔۔۔۔(25، برس۔ 30 کوڑے)

دفعہ 13۔۔فراموشی کی مقاصد کیلئے کسی شخص کو فروخت کرنا۔۔۔۔۔(25، برس۔ 30 کوڑے)

دفعہ 14۔۔فراموشی کی مقاصد کیلئے کسی شخص کو خریدنا۔۔۔۔۔۔۔۔(25، برس۔ 30 کوڑے)

دفعہ 15۔۔کسی عورت کی جائز نکاح کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے شخص سے مباشرت۔(25، برس۔ 30 کوڑے)

دفعہ 16۔۔مجرمانہ نیت سے کسی عورت کو ورغلانا یا روک رکھنا۔۔۔(7 برس۔ 40 کوڑے)

دفعہ 18۔۔ارتکاب جرم کی اقدام کی سزا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(25، برس۔ 30 کوڑے)

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

آرڈیننس نمبر 7، 1978ء

انسدادِ قمار بازی۔

دفعہ: 3 قمار خانہ عام کا مالک، مہتمم ہونے کی سزا۔۔(1ماہ۔-/1000)

دفعہ: 4 قمار خانہ عام کے اندر پائے جانے کی سزا۔۔(1سال۔-/5000)

دفعہ: 5 مقامِ عام میں قمار بازی کی سزا۔(3سال۔-/5000)

دفعہ: 5/A پولیس افسران کی اختیارات۔

دفعہ: 6 پرائیویٹ مقامات میں قمار بازی کرنے کی سزا۔۔(2سال۔-/1000)

دفعہ: 7 بعد کے جرائم کیلئے اضافہ شدہ سزا۔(7سال۔-/10,000)

دفعہ: 8 داخل ہونے اور تلاشی کا اختیار۔

دفعہ: 9 قمار خانہ عام اور وہاں موجود اشخاص کی نسبت قیاس۔

دفعہ: 10 شریکِ جرم کو معافی دینا۔

ایکٹ نمبر 33۔1920ء

شناخت قیدیان۔

دفعہ۔3: اُن لوگوں کے ناپ وغیرہ لینا جو مجرم قرار پا چکے ہوں۔

دفعہ 4: اُن لوگوں کے ناپ وغیرہ کے متعلق جو مجرم نہ قرار پائے ہو۔

دفعہ 5: مجسٹریٹ کا اختیار امر کہ کسی شخص کا ناپ یا فوٹو لیا جائے۔

دفعہ 6: ناپ وغیرہ دینے میں تعرض۔۔

ایکٹ نمبر 6۔ آف 1908ء

بھگ سے اُڑ جانے والے مادے۔

دفعہ 1: مختصر نام، اور وسعت۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دفعہ 2: بھنگ سے اڑ جانے والے مادے کی تعریف۔

دفعہ 3: ارتکاب جرم کی سزا۔(موت یا عمر قید)

دفعہ 4: اقدام کی سزا۔ (عمر قید یا 7 سال سے کم نہ ہوگی۔)

دفعہ 5: بنانے یا پاس رکھنے کی سزا۔۔۔(14 برس تک۔)

دفعہ 6: دہشت گردی میں مدد کی سزا (موت یا عمر قید)

دفعہ 7: تجویز جرائم۔

پولیس رولز

باب نمبر 1 ہیت ترکیبی

باب ا-ا ہیت ترکیبی: (الف) صوبائی پولیس ڈسٹرکٹ اور (ب) حذف ہوا۔ تمام اہلیان پولیس خواہ کسی رتبہ کے ہوں جو صوبے میں کام پر لگائے جائیں۔

باب 1-2 انسپکٹر جنرل ۔انسپکٹر جنرل پولیس جماعت کمان، نظم وضبط اور انتظام کا ذمہ دار ہے۔

باب 1-3 صوبائی پولیس، صوبائی پولیس کا جنرل علاقہ انتظامی اداروں ٹریننگ کالج سپیشل برانچ، کرائم برانچ ڈسٹرک پولیس

باب 1-5 حدود علاقہ ذمہ داری تبادلہ۔

باب 1-6 ڈپٹی انسپکٹر کی فرائض: تمام صاحبان ڈپٹی انسپکٹر جنرل اپنے اپنے علاقہ و اختیار کی حدود کے اندر انسپکٹر جنرل پولیس کے نمائیندہ ہے۔

باب 1-8 سپرنڈنٹ پولیس: ضلعی پولیس کے انتظامی سربراہ ہیں۔ پولیس کی ڈسپلن اور فرائض کے ذمہ دار ہے۔

باب 1-9: صاحبان , ASP's اور DSP's کے اختیارات وفرائض

باب 1-10: علاقہ اختیار تھانہ جات: ان تھانوں کی حدود وقتاً فوقتاً صوبائی گورنمنٹ کے حکم سے مقرر ہو چکی ہے۔

باب 1-12 اختیارات سب انسپکٹران: ان تمام اختیارات کا استعمال کرتے ہیں۔ جو افسر انچارج تھانہ کو دیئے گئے ہیں۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 1-13 گزٹ شدہ پولیس افسر سے مراد IGP , DIG, AIG , DSPM ASP, SP مراد ہے۔

باب 4 پارچات

باب 4 فقرہ 3۔۔۔منظور شدہ وردی میں جائز تبدیلیاں۔

باب 4-4 تمام ڈیوٹیوں پر یونیفارم پہنی جائے گی۔تمام افسران پولیس بلحاظ عہدہ وردی پہنیں گے۔لیکن اس قاعدہ کا اطلاق ان افسران پر نہیں ہوگا جس کو سادہ کپڑوں کی ڈیوٹی پر مامور کیا گیا ہو۔

باب 4 فقرہ 7۔۔ریکروٹوں کا کٹ۔۔۔

باب 4 فقرہ 8۔۔ماتحتان ادنٰی کا کِٹ۔۔

باب 4 فقرہ 9۔۔پارچات کِٹ ملاحظہ پر دِکھائے جائینگے۔

باب 4 فقرہ 11۔۔اشیائے پارچات کی باقاعدہ میعادی تقسیم۔

باب 4 فقرہ 25۔۔کٹ کی واپسی۔۔

باب 4 فقرہ 26۔۔غیر حاضر اشخاص کی کٹ۔

باب 4 فقرہ 30۔۔تمغہ جات، ترقیات امتیازی عطائیگی و

باب 4 فقرہ 35۔۔ذخیرہ پارچات وردی اور ساز و سامان کا اردو حساب کتاب۔

باب 6 اسلحہ و گولی بارود

باب 6-4:اقسام اسلحہ پولیس:

باب 6-10: اسلحہ کی حراست و خبر گیری ☆ تمام اسلحہ جو زیر استعمال نہ ہوں اسلحہ خانہ یا کسی دوسری مقررہ جگہ میں کوتوں میں رکھے جائیں گے۔

باب 6-4 اسلحہ و گولی بارود وغیرہ کی بہم رسانی کا ذریعہ۔

باب 6-10 اسلحہ کی حراست و خبر گیری۔ تمام اسلحہ جب زیر استعمال نہ ہوں اسلحہ خانہ یا کسی دوسری مقررہ جگہ میں کوتوں میں رکھی جائیں گے۔

باب 6-17 میگزینوں کا کنٹرول اور معائنہ نیز ان میں گولی بارود کا جمع کرنا۔ ہر قسم اسلحہ الگ الگ ڈھیروں میں لگائے جائیں

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

گے۔

باب 19-6 گولی بارود کی پڑتال۔ میگزین کی چابیاں لائن افسر کی پاس رہیں گے۔

باب 21-6 حفاظت ومرمت اسلحہ۔ ہر ایک ضلع میں ایک یا ایک سے زیادہ سند یافتہ مستری منظور شدہ تعداد عملہ کے مطابق ملازم رکھے جائیں گے اور SP ان کی قابلیت کی ذمہ دار ہوگا۔

باب 22-6 کاروائی جو اسلحہ کے گم ہونے یا سخت نقصان رسیدہ ہونے پر کی جائے گی۔ SP تین افسروں کی کمیٹی قائم کریگا جس میں ایک گزٹ شدہ افسر ہوگا اور اس کے بارے میں تحقیقات کریگا اور نئی اسلحہ کی بندوبست کریں گے۔

باب 8 رخصت

باب 2-8 اصول جو رخصت کی عطائیگی پر حاوی ہوں گے۔ رخصت بطور حق طلب نہیں کی جا سکتی حاکم خدمت خلق کے مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے اور رخصت دینے کا اختیار یا منسوخ کر سکتے ہے۔

باب 4-8 رخصت کے متعلق خاص احکام۔ (الف) بیماری کیوجہ سے رخصت دینے کیلئے میڈیکل سرٹیفیکیٹ طلب کیا جائیگا

باب 5-8 منظوری رخصت اتفاقیہ۔ اس رخصت کا اندراج حساب رخصت میں نہیں ہوگا۔ ایک وقت میں دس سے زائید دن نہ ہو خاص حالات میں 15 دن سے زائید نہ ہو۔ اور سال بھر میں 30 یوم سے زائید دن چھٹی نہ ہوگی۔

باب 6-8 اتفاقیہ رخصت سے متعلق قیود۔ اس رخصت کو اور قسم رخصت کے ساتھ شامل نہ کی جائیگی سوائے خاص حالات کے۔

باب 8-8 مہلت حاضری۔ جو پولیس افسر ایک اسامی سے تبدیل ہو کر دوسری اسامی پر جائیں یا رخصت سے واپس آ رہے ہوں تو اسے تیاری کیلئے کچھ ایام کی مہلت دی جا سکتے ہیں۔

باب 9-8 رخصت عطا کرنے کے مجاز حکام۔ IGP تمام افسران کو رخصت عطا کر سکتے ہیں۔ DIG انسپکٹر ASI's،۔ SP گزٹ شدہ افسران کو اور ماتحتان ادنیٰ کو رخصت عطا کر سکتے ہیں۔

باب 11-8 شہادت دینے کے لیے رخصت سے واپس بلانا۔

باب 12-8 رخصت پر روانگی سے پیشتر مال سرکاری سپردگی۔

باب 18-8: الف سول ملازمین کے قواعد رخصت کی نظر ثانی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 13 ترقی

باب13-1 ایک عہدہ سے دوسرے میں ترقی۔ترقی بذریعہ انتخاب ہوگی۔مگر ساتھ ہی موجودہ تقدم ملازمت کا بھی لحاظ رکھا جائیگا اور قابلیت،ایمانداری پر ترقی دی جائی گی۔

باب13۔فقرہ2۔۔اضافہ جات تنخواہ منظور کرنے کا اختیار۔

باب13۔فقرہ3۔۔گزٹ شدہ اور بھرتی شدہ افسران میں ترقی دینے کا اختیار۔

باب13۔فقرہ4۔۔قائم مقام ترقیاں کرنے کا اختیار۔

باب 13-5 کنسٹیبل سپیشل گریڈ کے عہدہ پر ترقی۔شرائط: جسمانی صحت (ب) اردو کی سادہ فقرات اور انگریزی پڑھ سکتا ہو۔اعمال نامہ بے داغ ہو۔

باب13-5الف: ماتحتان ادنی کے قبل از وقت ترقی (ریکروٹ کورس میں کیڈٹ کے ترقی)

باب13-9 فہرست د۔اسسٹنٹ سب انسپکٹر کے عہدہ پر ترقی۔

باب13-19 قائداعظم پولیس میڈل اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل وصول کنندگان کو خاص ترقیاں۔ان میڈل وصول کنندہ گان ہیڈ کنسٹیبل کی اسامی پر ترقی دی جائیگی۔

باب14 انضباط و طرزِ عمل

باب 14-1 کمان و تقدم۔کمان و تقدم عہدیدار اور سپیشل گریڈ کنندگان کریں گے جسے دوسروں سے عہدے میں فوقیت ہو۔

باب 14-2 سلام۔ہیڈ کنسٹیبل سے بالا عہدہ کے تمام پولیس افسران مستحق ہیں کہ اُن سے کم عہدہ کے پولیس انہیں سلام کریں۔

باب14-3 سرکاری طلبی اور اعلیٰ افسران کی خدمت میں حاضری۔

باب 14-4 عوام میں طرزِ عمل۔ہر ایک پولیس افسر کو لازم ہیں کہ اپنے مزاج کو پورے طور پر قابو میں رکھے اور تمام مواقع پر خوش خلقی سے کام لے۔

باب 14-6 ماتحتان ادنی کی درخواستیں و معروضات۔جب ہیڈ کوارٹر میں مقیم کوئی ماتحت ادنی سپرنٹنڈنٹ سے کوئی درخواست یا عرض معروض کرنا چاہئے تو وہ اپنے قریب ترین بالا ترین بالا افسر سے اجازت لے گا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 7-14 بالاتر افسر کے ریمارکس پر تبصرہ۔کوئی پولیس افسر کسی بالاتر افسر کے ریمارکس پر تحریری تبصرہ نہیں کریگا۔

باب 10-14 اردلی روم۔ ہر ایک ضلع میں ہفتہ میں ایک بار یا اگر ضرورت پڑے تو زیادہ بار SP اردلی روم قائیم کریگا۔

باب 12-14 افسران پولیس کی برطرفی: برطرف ہونے والے پولیس افسر کو تاریخ برطرفی سے کم از کم ایک ہفتہ پہلے ہیڈ کورٹر میں طلب کیا جائے گا۔

باب 17-14 میڈیکل سرٹیفیکیٹ۔

باب 20-14 ماتحتان اپنے بالاتر افسران کے ساتھ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں نہیں جائیں گے۔

باب 22-14 نجی اسلحہ آتشین۔ بالعموم SI سے کم تر عہدہ کے پولیس پرائیویٹ اسلحہ آتشین رکھنے کے سفارش نہیں کر سکتے البتہ اعلی معاشرہ اور زیادہ جائیداد والے سفارش کر سکتے ہیں۔

باب 25-14 روپیہ کا لین دین۔افسران پولیس کیلئے دفاتر پولیس کے اکاؤنٹوں کے ساتھ کسی قسم کا روپیہ کا لین دین رکھنا منع ہے۔

باب 26-14 تحفہ جات: افسران پولیس کو اپنی ماتحتان سے تحفہ جات نہیں لیں گے۔

باب 30-14 پولیس افسر کا سیاست میں شرکت۔کوئی پولیس افسر ایسی سیاسی تحریک میں جو پاکستان میں جاری ہو حصہ نہ لے گا۔

باب 31-14 بے ضابطہ درخواستوں اور سفارش کی ممانعت۔خالی اسامیوں کیلئے کوئی بھی براہ راست یا افسر بالا دست درخواست دینے اور سفارش کی ممانعت ہوگی۔

باب 32-14: کاروائی جب رشوت پیش کی جائی فوراً اپنے بالا دست افسر کو رپورٹ کریگا اور اس کے خلاف کاروائی کریگا۔

باب 33-14 پولیس افسران کو دیگر ملازمت کرنے کی ممانعت ہے۔

باب 35-14 افسران کے خلاف مقدمات کے متعلق احکام۔گزٹ شدہ افسر مقدمہ میں ملوث ہو تو اس کا خفیہ طور پر IGP کو اطلاع کریں۔

باب 41-14 ریٹائیمنٹ کے بعد وردی پہننا SI اور 10 سال سے کم نوکری نہ ہو کسی خاص موقع پر وردی پہن سکتا ہے۔

باب 15 انعامات

باب 1-15 انعامات کھلے دل سے دیئے جائیں گے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 3-15 تعریفی سرٹیفیکیٹ۔ جب کوئی فوجداعی مقدمہ میں تفتیش، گرفتاری، اطلاع یا اور کاروئی کرے تو SP یا بالا افسر تعریفی سرٹیفیکیٹ دے سکتا ہے۔

باب 18-15 مجرمان اشتہاری کی گرفتاعی کیلئے انعامات فراخ دلی سے پیش کیا جائے۔

باب 20-15 قائداعظم اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل۔ یہ نشان امتیازی بہادری کے کارنامے کے لئے عطا کیا جائے گا۔

باب 16 سزائیں

باب 1-16 وہ سزائیں جو دی جاسکتی ہیں۔ کسی پولیس افسر کو محکمانہ سزا نہیں دی جائی گی۔

باب 4-16 تنزلی۔ اگر پولیس افسر کی تنزلی کرنی ہو تو اس کے سپیشل گریڈ سے تنزلی کی جائیگی۔

باب 7-16 تعزیری ڈرل۔ تعزیری ڈرل میں بندوق اور لپٹا ہوا باران کوٹ لیے ہوئے ڈرل کرنی ہوگی۔

باب 9-16 قیام نظم وظبط (ڈسپلن)۔ نظم وضبط متواتر ھدایت اور مسلسل کنٹرول کیذریعے قائم رکھا جائے گا۔

باب 17-16 کسی افسر کو معطل کرنے کا اختیار۔ ہیڈ کنسٹیبل سے بالا افسر ماتحت پولیس افسر کو کسی کمان پر تفتیش کے خاتمے تک معتل کرسکتا ہے۔

باب 21-16 معطل افسر کی حیثیت۔ معطل ہونے کیوجہ سے یہ نہیں سمجھا جائے گا کے یہ اب پولیس افسر نہیں رہا۔

باب 36-16 کاروائی جب کہ غفلت ثابت ہو جائے۔ تو متعلقہ پولیس افسر کے خلاف فوجداری استغاثہ دائر کیا جائیگا۔

باب 17 عملہ ہیڈ کوارٹرز وریز روہائے

باب 1-17 عملہ لائن: ریزروانسپکٹر (RI)

لائن افسر------- SI لائن محرر------ HC

کوت ہیڈ کنسٹیبل------ HC

باب 2-17 فرائض ریزروانسپکٹر: لائن کی عملے کی نگرانی ورہنمائی کا ذمہ دار ہوگا۔

باب 3-17: فرائض لائن افسر RI کا ماتحت ہوگا۔ اور معاون ہوگا لائن کے اندرونی انتظام، نظم وضبط سے پورے طور پر واقف ہو

باب 4-17: کوت ہیڈ کنسٹیبل کے فرائض، تمام سرکاری مال اسلحہ کا انچارج ہوگا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 17-6: محررلائن کی فرائض، خط و کتابت اور رجسٹرات کے مرتب رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

باب 17-8: رات کے وقت گنتی میں لائن میں رہنے والے پولیس افسران حاضر ہوں گے۔

باب 17-17: طعام خانہ: (مس) ان کا مقصد ماتحتان ادنیٰ کو باہر کے مقابلہ میں کم خرچ میں خوراک بہم پہنچانا ہے۔

باب 18 گاردات واسکورٹ

باب 18-1 مستقل گاردات۔ خزانہ گارد، تحصیل گارد، میگزین وغیرہ۔

باب 18-2 مستقل گاردات کی نگرانی۔ لائن افسر اور ریزرو انسپکٹر کی نگرانی میں ہوں گے۔

باب 18-7 گارد کی ذمہ داریاں: طلوع آفتاب کے وقت گارد باوردی ہتھیار لے ہوئی قطار بند ہونگے۔

باب 18-30: ہتھکڑیوں کا استعمال

باب 18- 35 بعض حالات میں بیڑیاں استعمال نہیں کی جائیں گی۔

باب 18-40 قیدیوں کی تلاشی وسپردگی گاردات کے بالا افسروں کے موجودگی میں قیدیوں کی تلاشی لی جائیگی

باب 22 تھانہ

باب 22-1 افسرانچارج تھانہ۔ افسرانچارج تھانہ بالعموم ایک سب انسپکٹر ہوتا ہے۔

باب 22-2 اسسٹنٹ سب انسپکٹران۔

باب 22-3 محرر تھانہ۔

باب 22-4 فرائض محرر تھانہ۔

باب 22-7 فرائض بحیثیت سپردار مال۔

باب 22-8 تھانہ میں مسلسل موجودگی۔

باب 22-9 خواندہ پولیس افسران۔

باب 22-10 تھانہ کی پہرہ داری۔

باب 22-11 تھانہ میں گنتی۔

باب 22-12 ڈیوٹی پر جانے سے پیشتر ملاحظہ۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب 22-13 قواعد۔

باب 22-14 حوالات تھانہ۔

باب 22-15 سرکاری مال۔

باب 22۔فقرہ 16: مال مقدمات۔

باب 22۔فقرہ 17: حفاظت نقدی۔

باب 22-45 رجسٹرات:

(1) FIR (2)روزنامچہ (3)احکام قایم العمل ، سرکلراحکام (4)روپوشان وفوجی مفروران

(5)رجسٹرخط وکتابت (6)رجسٹرمتفرق (7)پھاٹک مویشیان 8حذف ہوا9جرائیم دیہی

10۔رجسٹرنگرانی، پرچہ جات بدمعاشان، 11۔انڈکس ہسٹری شیٹ 12۔اطلاعی پرچہ

جات 13۔کتاب روئیدادافسران گزٹ شدہ14۔فائیل بک رپورٹ 15 ۔رجسٹرا موات

وپیدائیش 16۔ملازمان ومال سرکاری 17۔کائیسنس ہائے راہداری18رسیدکتاب برائے اسلحہ 19۔مال خانہ

20۔کتاب حساب نقدی 21۔فائیل بک سرٹیفکیٹ 22۔چھاپہ شدہ کتاب رسیدات23(الف)۔پولیس

گزٹ(ب)گزٹ انکشاف جرائیم 24۔مجموعہ قواعد پولیس 25۔یاداشت ہائے افسران انچارج تھانہ جات متعلق تحویل

منصبی

باب 26 گرفتاری فراری وحراست

باب26-1 عام گرفتاری اختیارات، شبہ کے طور پر کسی کوگرفتارکیاجاسکتاہے۔

باب26-3 گرفتارشدہ شخص کی تلاشی۔

باب 26-4 حوالات۔۔

باب 26-6 گرفتارشخص کی علالت: بیمارشخص کی جلدازجلدعلاج کیاجائے گا۔

باب 26-7 شناخت ملزم:ملزم اپنابتایاہواجگہ جہاں رہتاہو۔پولیس اس علاقہ کے پولیس کیذریعےمعلومات کرسکتے ہیں۔

باب 26-8 گرفتارشدہ شخص کی اطلاع۔

باب 26-16 گرفتاری فوجی مفروران۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

باب26-23 حالات جن میں ہتھکڑی لگانا ضروری نہیں۔

باب26-28 قیدیوں کے ساتھ ملاقات۔

پاکستان جنرل نالج

موجودہ حکومت

صدر----------ممنون حسین۔

--9، ستمبر 2013،

وزیراعظم--------نواز شریف۔

--6جون 2013

الیکشن کمیشن--------سردار رضا۔

الیکشن 11 مئی 2013،

ISIچیف---------جنرل رضوان اختر۔

پاکستان سٹیٹ بنک گورنر---اشرف محمود وتارا۔

پاکستان کرکٹ بورڈ چیئرمین---نجم سٹھی

وزیر خوراک------قلندر خان لودھی۔

وزیر سپورٹس------امجد خان افریدی۔

پاکستان کی موجودہ آبادی---180.8 میلین۔

سینٹ ٹوٹل سیٹ-------104۔

قومی اسمبلی ٹوٹل سیٹ-----342۔

سینٹ چیئرمین--------نزین حسین بخاری۔

وفاقی وزیر ریلوے-----خواجہ سعد رفیق۔

وفاقی وزیر خزانہ-------اسحاق ڈار۔

دفتر خارجہ----------سرتاج عزیز۔

وزیر داخلہ----------چوہدری نثار علی

وزیر اطلاعات-------سینیٹر پرویز رشید۔

وزیر پانی و بجلی-------شیر علی--

حزب اختلاف----خورشید شاہ۔

ڈپٹی سپیکر-------جاوید عباسی۔

وزیر دفاع------عبدالقادر بلوچ۔

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن---جمشید الدین۔

C&W---------اکبر ایوب۔

پبلک ہیلتھ انجینئرنگ---شاہ فرمان۔

قومی اسمبلی ٹوٹل سیٹ-----342۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

خیبر پختون خواہ:

وزیر اعلیٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔پرویز خٹک

گورنر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سردار مہتاب احمد خان

سپیکر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسد قیصر۔

وزیر اطلاعات ۔۔۔۔۔۔مشتاق غنی۔

وزیر تعلیم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔عاطف اسلم۔

وزیر خزانہ ۔۔۔۔۔۔۔۔مظفر سید۔

وزیر صحت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔شہرام ترکئی۔

وزیر زکوٰت ۔۔۔۔۔۔۔حبیب الرحمٰن۔

وزیر قانون ۔۔۔۔۔۔امتیاز شاھد۔

وزیر جنگلات ۔۔۔۔۔۔سید محمد۔

وزیر معدنیات ۔۔۔۔۔عبدالنعیم۔۔

وزیر بلدیات ۔۔۔۔۔۔۔عنایت اللہ۔

زنانہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔22۔

وزیر ایگریکلچر ۔۔۔۔۔۔اکرام اللہ خان کنڈا پور

وزیر جیل خانہ جات ۔۔۔قاسم خان خٹک۔

کل اضلاع ۔۔۔۔۔۔۔26

کل ڈویژن ۔۔۔۔۔۔۔7

کل ایجنسیاں ۔۔۔۔۔۔7

کل آبادی ۔۔۔۔۔۔۔۔22.00 میلین۔

فاٹا کیساتھ ۔۔۔۔۔۔۔۔37,64,000

سب سے بڑا ڈویژن ۔۔۔ملاکنڈ۔

سب سے بڑا ضلع ۔۔۔۔چترال۔

سب سے چھوٹا ڈویژن ۔۔۔کوھاٹ۔

اسمبلی میں سیٹوں کی تعداد ۔۔۔۔۔124۔

جنرل سیٹس ۔۔۔۔۔۔۔99

اقلیت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔3 سیٹ۔

انسپکٹر جنرل آف پولیس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ناصر خان درانی۔

☆☆☆

پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیص، جناح کیپ، شیروانی ہے۔

پاکستان کا قومی جانور مارخور ہے۔

پاکستان کا قومی مشروب گنے کا رس ہے۔

پاکستان کا سب سے بڑا شہر کراچی ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

پاکستان کا بلحاظ رقبہ بڑا صوبہ بلوچستان ہے۔

پاکستان کا سربراہ مملکت صدر پاکستان ہے۔

پاکستان کا صوبوں کا آئینی سربراہ گورنر ہے۔

پاکستان کا عالمی معیاری وقت GMT+5 ہے۔

پاکستان کا سرکاری نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

یوم پاکستان 23 مارچ کو کہتے ہے

پاکستان کا قومی پھول گل یاسمین ہے۔

پاکستان کا قومی درخت دیودار ہے۔

پاکستان کا قومی پرندہ چکور ہے۔

پاکستان کا پرچم کی منظوری 11 اگست 1947 کو ہوئی۔

پاکستان کا سب سے بڑا بینک سٹیٹ بینک آف پاکستان ہے۔

پاکستان کا قومی نعرہ پاکستان کا مطلب کیا لا الا اللہ ہے۔

پاکستان کا سربراہ حکومت وزیراعظم پاکستان ہے۔

پاکستان کا صوبوں کا حکومتی سربراہ وزیراعظم ہے۔

پاکستان کا ملکی کوڈ PK پی کے ہے۔

مشہور مقامات کہاں کہاں واقع ہیں

موہنجودڑو کا علاقہ وادی سندھ (لاڑکانہ) میں واقع ہے

ٹیکسلا گندھارا تہذیب کا مرکز (راولپنڈی) میں واقع ہے

شالیمار باغ لاہور میں واقع ہے

مکلی کا قبرستان دنیا کا سب سے بڑا قبرستان ہے اور (ٹھٹھہ) میں واقع ہے

قلعہ رانی کوٹ سندھ میں واقع ہے

کچا قلعہ حیدرآباد میں واقع ہے

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

کٹاس کا مندر چکوال (پنجاب) میں واقع ہے

سب سے بڑا دریا سندھ

کونسی جگہ کہاں واقع ہے

ہڑپہ وادی سندھ کی تہذیب کے آثار (ساہیوال) میں واقع ہے

مہر گڑھ بلوچستان کے آثار قدیمہ

شاہی قلعہ لاہور پنجاب میں واقع ہے

مقبرہ جہانگیر لاہور میں واقع ہے

قلعہ دراوڑ بہاولپور میں واقع ہے

ہرن مینار شیخوپورہ پنجاب میں واقع ہے

اوچ شریف کے دربار رحیم یار خان میں واقع ہے

قلعہ روہتاس جہلم پنجاب میں واقع ہے

مسجد مہابت خان پشاور میں واقع ہے

شاہ جہانی مسجد ٹھٹھہ میں واقع ہے

گلزار محل چینوٹ پنجاب میں واقع ہے

بھیرہ پنجاب شیر شاہ سوری کی شاہی مسجد میں واقع ہے

شاہی مسجد لاہور میں واقع ہے

بھونگ مسجد صادق آباد پنجاب میں واقع ہے

زیارت ریذی ڈینسی زیارت بلوچستان میں واقع ہے

دیگر اہم معلومات

پاکستان کا تصور پیش کرنے والا علامہ اقبال ہے

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ہندوستان میں دوقومی نظریہ کی بانی سرسید احمد خان

سرسید احمد خان کو سر کا خطاب 1888ء کو ملا

برطانیہ کی ایڈن برگ یونیورسٹی نے سرسید کو L.L.D کی ڈگری 1888ء میں دی

سرسید نے سائنٹیفک سوسائیٹی غازی پور میں رکھی

تقسیم بنال 16 اکتوبر 1905 میں عمل آئی

اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور کا آغاز 1905 میں ہوا

سودیشی تحریک اگست 1905 میں ہوا

پنجاب مسلم لیگ دسمبر 1917 میں قائیم ہوئی

پنجاب مسلم لیگ سر محمد شفیع نے قائیم کی

مسلم لیگ کا پہلا باقاعدہ اجلاس سر آدم جی نور بھائی کی صدارت میں ہوئی

مسلم لیگ کی دستور دسمبر 1907 میں منظور ہوئی

لندن میں مسلم لیگ کی شاخ مئی 1908 میں ہوئی

علی گڑھ کالج کے پہلے اعزازی نواب محسن الملک

تحریک ندوۃ العلما لکھنو کے بانی مولانا محمد علی مونگری اور کلاسوں کا آغاز 1889 میں ہوئی

قائیداعظم کو پہلی قانون ساز چکنیت 1909 میں ملی

مسلم لیگ دو گروپوں میں بٹ گئی 1927

تقسیم بنگال کی تنسیخ دسمبر 1911 ہے۔

راجہ صاحب محمود مسلم لیگ کی صدر 1912 بنے۔

ہندی کو اردو کی جگہ سرکاری زبان انتھولی میکڈانلڈ نے بنائی۔

قائیداعظم نے مسلم لیگ میں پہلا شرکت 1913 میں کی۔

کانگریس کا پہلا صدر ڈبلیو۔سی۔ ہیٹرجی تھا۔

اخبار کامریڈ کا بانی محمد علی جوہر تھا۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

لکھنو پیکٹ 1916 میں ہوا۔

ہندو مسلم اتحاد کا سفیر قائیداعظم تھے۔

برطانوی حکومت کی خلاف تحریک ریشمی رومال 1916 میں شروع کی۔

رولٹ ایکٹ کو ہندوستانیو نے کالا قانون کہا

برطانیہ میں لبرل پارٹی 1905 میں اقتدار میں آئی

ستیہ گرہ تحریک چلانے والا گاندی تھا۔

جلیانوالہ باغ میں ہلاک ہونیوا کی آرمی کی تعداد 379 تھا۔

پہلی خلافت کانفرنس کے صاحب صدر مولوی فضل حق تھا۔

تحریک خلافت کیساتھ ہندوستان چھوڑ دو تحریک بھی شروع ہوا

جامعہ ملیہ اسلامیہ کی بنیاد محمد علی جوہر نے رکھی۔

جامیہ ملیہ اسلامیہ 1920 میں اغاز ہوا

لیاقت علی خان 1922 میں مسلم لیگ میں شامل ہوا

1924 مسلم لیگ کے لاہور کے اجلاس قائید تھے

1924 میں تقسیم ہند کی تجویز ہندو لالہ لاجپت رائے نے کی۔

مسلم لیگ کی دونوں دھڑوں کا اجلاس دسمبر کلکتہ میں 1928 میں ہوا۔

نہرو رپوٹ کی جواب میں قائیداعظم نے چودہ نکات پیش کی۔

سائمن کمیشن رپوٹ 1930 میں پیش ہوئی۔

پہلی گول میز کانفرنس بارہ نومبر 1930 میں ہوا۔

اور کانفرنس میں مسلمانوں کے قائید سر آغا خان تھا۔

پہلا افتتاہی تقریر شہنشاہ جارج پنجم نے کی۔

مصور پاکستان علامہ اقبال تھے۔

دوسری گول میز کانفرنس ستمبر 1931 کو ہوئی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

قائداعظم نے تیسری گول میز کانفرنس میں شرکت کی۔

چوہدری رحمت علی کی قبر برطانیہ میں ہے۔

ہندوستان کی مکمل آزادی کا نعرہ مولانا حسرت نے لگائی۔

قائداعظم زندہ باد کا نعرہ پہلے میاں فیروزالدین نے لگائی۔

بلوچستان میں لیگ کی شاخ کا قیام جون 1929 میں ہو۔

قرارداد پاکستان کا مسودہ تیار کرنے والی قائداعظم اور سر سکندر تھے۔

قرارداد پاکستان پیش کرنے والے فضل حق تھے۔

قرارداد پاکستان میں پہلے تقریر چوہدری خلیق الزمان نے کی۔

1945 انتخابات میں مسلمانوں کی نشست 30 تھے۔

مولوی فضل حق کی پارٹی کرشک پرجا پارٹی تھی۔

خاکساروں پر حکومتی تشدد ہونے کی تاریخ 19 مارچ 1940 تھا۔

21 اپریل 1938 کو علامہ اقبال اس دنیا سے رخصت ہوے۔

28 مئی 1998 میں پاکستان نے ایٹمی کامیاب تجربات کی۔

6 ستمبر 1965 یومِ دفاع بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تھا۔

11 ستمبر 1948 قائداعظم اس دنیا سے رخصت ہوئے۔

9 نومبر 1877 علامہ اقبال سیالکوٹ میں پیدا ہوئے۔

25 دسمبر 1876 قائداعظم پیدا ہوئے۔

25 دسمبر کرس مس ڈے۔

بلوچستان میں منعقد کانفرنس 27 اپریل 1947 کو ہوئی۔

سول نافرمانی کی تحریک 1940 کو شروع ہوئی

تحریک پاکستان کی پہلے شہید طالب علم عبدالمالک تھا۔

پاکستان کا پہلا آئین ساز اسمبلی 10 اگست 1947 کو منظور ہوئی۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

11 اگست 1947 کو دستور ساز اسمبلی اجلاس میں نیا پرچم لیاقت علی نے پیش کی۔

ریڈیو پاکستان نے 14 اگست کو خواجہ خورشید کا قومی ترانہ پیش کی۔

سب سے پہلے پاکستان کو ایران نے تسلیم کیا پھر برطانیہ نے۔

فرائضی تحریک کا بانی حاجی شریعت اللہ تھا۔

سندھ مدرسہ کراچی کے بانی حسن علی آفندی تھے۔

آریہ سماج تحریک کا بانی مولا شنکر تھا

انڈین کونسلز ایکٹ کا نفاذ 1892 میں ہوا۔

ہوم رول تحریک کا بانی مسز اینی بسنت تھی۔

قائداعظم ہوم رول تحریک کے صدر 1917 میں بنا۔

تحریک ہجرت میں افغانستان ہجرت میں اٹھارہ ہزار مسلمان تھے۔

آل انڈیا نیشلسٹ پارٹی کے پہلے صدر ڈاکٹر ایم اے انصاری تھا۔

لارڈ اروِن کی کہنے پر گاندھی نے تحریک سول ختم کی۔

گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935 کے تحت سندھ صوبہ بنا۔

1937 کے انتخابات میں پنجاب میں یونینسٹ پارٹی نے حکومت بنائی۔

10 محرم الحرام۔

12 ربیع الاول نبی ﷺ کا یوم پیدائش ہے۔

27 رجب نبی کریمؐ معراج پر روانہ ہوئے۔

15 شعبان مسلمان شب برات کی خوشیاں مناتے ہیں۔

27 رمضان المبارک نزول قرآن۔

جمعتہ الوداع رمضان مبارک کی آخری جمع۔

9 ذی الحج تمام مسلمان اس دن حج ادا کرتے ہیں۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

پاکستان کا محل وقوع

پاکستان کا کل رقبہ 796,096 مربع کلومیٹر۔

کوہ ہمالیہ میں یہ علاقے واقع ہیں: مری، نتھیا گلی، ایبٹ آباد، مظفرآباد، وادی نیلم

کوہ قراقرم میں علاقے واقع ہیں: سکردو، گلگت، سوست۔

کوہ ہندوکش میں علاقے واقع ہیں: چترال، وادی کیلاش، مہمند ایجنسی

کوہ نمک : کھیوڑہ، سکیسر، چکوال، کالاباغ

کوہ سلیمان: تخت سلیمان، گومل، ڈیرہ غازی

وادی سندھ کی تہذیب: موہنجوداڑو، ہڑپہ ہیں۔

گندھارا: ٹیکسلا، مردان۔

بدھ تہذیب کا مرکز: پشاور، چترال ہیں۔

پاکستان کی مشرق سرحد پر واقع ملک بھارت، شمال مشرق پر چین، شمال مغرب پر افغانستان، مغرب پر ایران،
جنوب میں سمندر بحیرہ عرب ہے۔

پاک بھارت کا سرحد 1660 کلومیٹر نام ریڈکلف لائین ہے۔

پاک چین سرحد 592km ہے۔

پاک ایران سرحد 800km ہے۔

پاکستان کی ساحلوں کی لمبائی 1064 کلومیٹر

پاک افغان سرحد کی لمبائی 2252 کلومیٹر اور نام ڈیورنڈ لائین۔

پاکستان کی پانچ چوٹیاں 8 ہزار میٹر بلند ہے۔

کے۔ٹو 28250 فٹ بلند اور کوہ قراقرم میں واقع ہے۔ پاکستان کی دوسری چوٹی نانگا پربت اور کوہ ہمالیہ میں ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا گلیشیر پاکستان گلگت میں سیاچین اور 75 کلومیٹر طویل ہے۔

پاکستان کا بلند درہ درہ خنجراب اور مشہور درہ خیبر ہے۔

پاکستان کی مشہور جھیلیں۔ منچھر، کینجر، ست پارہ اور سیف الملوک ہیں۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

اہم ایام

پاکستان میں شدید زلزلہ کی تاریخ 8 اکتوبر 2005ء

آرمی پبلک سکول پشاور پر حملہ---16 دسمبر 2014ء

عمران خان دھرنا--14 اگست 2014ء تا 17 دسمبر 2014ء ---126 دن۔

صوبہ سرحد سے خیبر پختون خواہ نام کی تبدیلی--------15 اپریل 2010ء

بینظیر بھٹو کی وفات----------27 دسمبر 2007ء

1901 مرزا غلام احمد نے نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا تھا۔

1906 ریڈیو نشریات کا آغاز 24 دسمبر کو کینیڈا میں ہوا۔

1908 نبوت کے جھوٹا دعویدار مرزا غلام احمد کا موت اسی دن ہوئی۔

1911 چین میں مانچو خاندان کی حکومت کا خاتمہ کیا۔

1912 ٹائی ٹینک جہاز ڈوب تھا۔

1914 جنگ عظیم اول شروع ہوا۔

1919 پہلی جنگ عظیم کا خاتمہ۔

1920 موہنجوڈرو ہڑپہ کے آثار قدیمہ دریافت ہوئے۔

1929-44 سالہ تحقیق کے بعد آکسفورڈ انگلش ڈکشنری کی اشاعت ہوئی۔

1929 برطانیہ میں 21 سال کی عمر کی عورت کا ووٹ کا حق ملا۔

1932 لیگ آف نیشنز کے صدر سر آغا خان بنے۔

1932 حجاز اور نجد کا نام بدل کر سعودی عرب رکھا گیا۔

1933 حریت پسند ہندو رہنما بھگت سنگ کی پھانسی۔

1935 کوئٹہ بلوچستان میں زلزلہ 50 ہزار افراد ہلاک ہوئی۔

1936 بی بی سی نے پہلی ٹی وی نشریات کا آغاز کیا۔

1937 جاپان اور چین کی لڑائی جاپان نے قبضہ کیا۔

1935 جیسٹر کارلین نے فوٹوسٹیٹ مشین بنائی۔

1939 جرمنی نے پولینڈ پر قبضہ کیا۔1939

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی۔

1944 کمپیوٹرایجاد ہوا1946

اقوام متحدہ کا پہلا اجلاس لندن میں ہو

1948 مہاتما گاندھی کو قتل کیا گیا۔

1951 رنگین ٹی وی نشریات کا آغاز امریکہ میں ہوا۔

1953 روس نے ہائیڈروجن بم دھماکے کا اعلان کیا۔

1953 ماؤنٹ ایورسٹ سر کی گئی۔ اور کے۔ٹو بھی سر کی گئی

1959 چین میں قحط سے کروڑوں لوگ ہلاک ہوئے۔

1961 شہزادی ڈیانا کی پیدائش ہوئی۔

1962 بھارت اور چین کے درمیان جنگ شروع ہوا۔

1964 جنوبی افریقہ کے نیلسن منڈیلا کو عمر قید کی سزا1965

چین نے فضا میں ایٹمی دھماکہ کیا۔

1967 چین نے ہائیڈروجن بم کا دھماکہ کیا۔

1969 چاند پر انسان نے قدم رکھا۔

1971 جاپان نے۔اور چین نے پہلا مصنوعی سیارہ فضا میں چھوڑا۔

1974 بھارت نے پہلا ایٹمی دتجربہ کیا

1979 آخری وائسرائے لارڈ ماؤنٹ بیٹن بم دھماکے میں قتل ہوئے۔

1982 امریکہ میں مصنوعی دل کے کامیاب تجربہ کیا۔

1989 روسی فوج کا افغان سے واپسی مکمل ہوئی۔

1991 امریکہ نے عراق پر حملہ کر دیا۔

2001 امریکہ نے اس سال افغانستان پر حملہ کیا تھا۔

2002 اتحادی افواج کا افغانستان پر قبضہ کر لیا۔

2002 حامد کرزئی افغانستان کے سربراہ چنے گئے۔

☆☆☆☆

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

ہتھیار کے بارے میں اہم معلومات

S.M.G (1)

سیمی اینڈفلی آٹو میٹک سب مشین گن کیلیبر 7.62mm ، 1956ء میڈان چائینہ۔

S.M.G کے بغیر میگزین وزن	3.81 kg
خالی میگزین کا وزن	0.47g
رائیفل بمعہ میگزین وزن	4.28kg
لمبائی	89.20/cm
کارگر رینج	300./m
کل رینج	2000/m
رینج پلیٹ پر کٹا ہوا رینج	800/m
مزل ولاسٹی	621.36m/sec
گولی کا وزن۔	380 سے 385 گرین
لینڈ اینڈ گروز	4x4

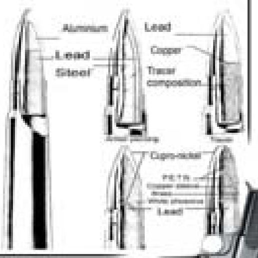

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

H.M.G (Heavy Machine Gun)

12.7 x 108mm

MP5 Gun

تعریف: فلی آٹو میٹک سب مشین گن 9mm میڈان پاکستان ۔

وزن	2.54kg
کارگر رینج	75/m
فائیر کی شرح	800/ment

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

G.3

فلی آٹومیٹک رائیفل G3mm میڈ اِن پاکستان۔

G3 رائیفل کا وزن	4.100kg
میگزین کا وزن	0.26kg
سنگین کا وزن	0.46kg
گولی کا وزن	0.24kg
رائفل کی لمبائی	103.5cm
سنگین کی لمبائی	16.5cm
کل لمبائی بمعہ سنگین	120cm
قُطر	7.62mm
مزل ولاسٹی	700m/sec سے 800m/sec۔
کارگر رینج	300m
کل رینج	3500m
سایٹ پر کٹا ہوا رینج	400m

فرنٹ سائیٹ اور بیک سائیٹ کے درمیانی فاصلہ 22.44

فائیر کی شرح: آہستہ 20 درمیانہ 40 اور تیز 550 سے لیکر 650 روند فی منٹ۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

Rocket

Rocket
PG-7V, PG-7VL, PG-7VR, TBG-7V, OG-7V

Rocket weight
4.5 / 2.6 kg

Combat weight
6,3 kg ready to fire

Target engagement
200 to 500 m

Crew
1 soldier

Type of engaged targets
Light vehicle, infantry combat vehicle, armoured personnel carrier, helicopter, building

Armour penetration
200 to 760 mm

Calibre
40, 70 and 105 mm

Guidance system
Optical sight and night vision

Dimension
Length, 950 mm

RPG-7 Rocket Propelled Grenade Launcher

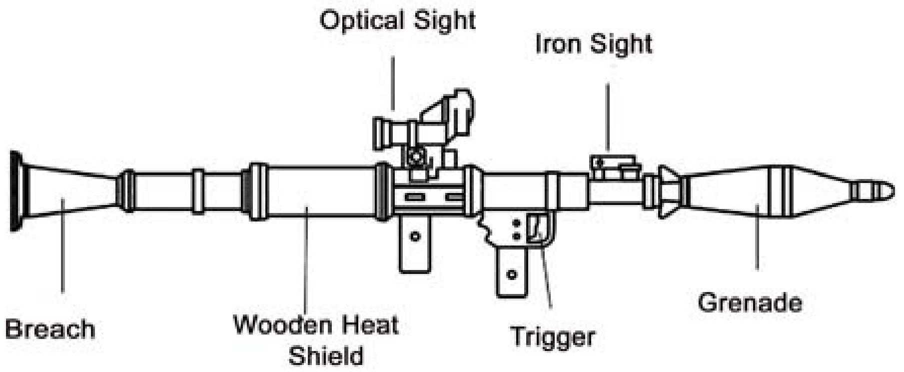

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

PISTAL 9MM

بریٹا

پورانام: سیمی آٹو میٹک پسٹل کیلیبر 9mm بریٹا ماڈل 92۔

تیارکردہ:۔۔ اٹلی۔

وزن: ------ 976gm

کل رینج-----100/meter

کارگر رینج-----50/meter

قطر--------9mm

کل لمبائی-------217mm

بیرل کی لمبائی----125mm

میگزین میں رونڈ کی تعداد---15

حصوں اور پرزوں کے نام:

سلائیڈ۔بیرل۔ریسیور۔میگزین۔ریکائل سپرنگ اسمبلی۔لاکنگ اسمبلی۔وغیرہ وغیرہ۔

خصوصیات:

یہ CQD ہتھیار ہے۔اور ریکائل اپریٹ ہے۔

چھوٹا ہتھیار ہونے کی وجہ سے تیزی سے سمت بدل کر درست فائر کیا جاسکتا ہے۔

ہوا سے ٹھنڈا ہوتا ہے۔

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

پولیس افسران کے عہدوں کی مخففات اور امتیازی نشانات

اسسٹنٹ سب انسپکٹر --------- ASI ------------ کندھے پر ایک سٹار

سب انسپکٹر ---------------- SI -------------- کندھے پر دو سٹار

انسپکٹر ---------------- IP -------------- کندھے پر تین سٹار

ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ---- DSP ------------ کندھے پر تین کراؤن

اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس -- ASP ----------- کندھے پر دو کراؤن

سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ---------- SP ------------- کندھے پر ایک ہلال

سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ------ SSP -------- کندھے پر ہلال اور ایک سٹار

ڈپٹی انسپکٹر جنرل ------------- DIG ------ کندھے پر تین سٹار اور ایک ہلال

اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل----------- AIG ----------- کندھے پر ایک کراس سورڈ

انسپکٹر جنرل آف پولیس--------- IG ------- کندھے پر ایک سٹار اور کراس سورڈ

ریجنل پولیس آفیسر ------------------------- RPO

ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر ----------------------- DPO

کیپیٹل سٹی پولیس آفیسر-----------------------CCPO

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

This is the KP Police A1 and B1 Book year 2015

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

http://4successbook.blogspot.com

Police A-1 and B-1 Complete Guide

Come towards Succes

Contact No. 03149626474

http://4successbook.blogspot.com